

هری اوم

لازوم

مصنف

سرتشار کشمیری

کتاب کا نام —	راز وحدت
مصنف اور —	پندت سرواند سپرو
پیشبر کا نام —	ریٹائرڈ اسٹنٹ کمشنر
تخلص —	حال وکیل ہائی کورٹ
مکونت —	سرشار کشمیری
مطبوعہ —	محله کھریار حبہ کدل سری نگر
پہلا ایڈیشن —	روبی پریس سری نگر
تعداد —	ماہ ستمبر ۱۹۸۰ء
حصہ اول —	ایک ہزار
حصہ دوم —	بزبان اردو
	بزبان کشمیری { ایک جلد

نوٹ: یوں تو جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں البتہ اگر کوئی شخص

اس کتابچہ کو کسی دوسری زبان میں شائع کرنے کی خواہش رکھتا ہو تو وہ
ایسا کر نیکامجاز ہوگا بشرطیکہ وہ کوئی اجرت یا قیمت بجا رہ نہ کرے
کیونکہ یہ کتاب فلاح عامہ کے لئے باقیمت وقف کی گئی ہے (مصنف)

صاحبان شوق سے تعارف

بہم ہمیں کیف کے سامان قلب انسان میں
خود دی یہاں کے لئے بے خودی وہاں کے لئے
عنانِ صبر ہو جس ناخدا کے ہاتھوں میں
وہ جستجو نہیں کرتا ہے با و باں کے لئے
جنہیں ہے فیضِ رسانی کا شوق دنیا میں !
وہ چھوڑ جاتے ہیں کچھ نیکیاں نشاں کے لئے

ذوقِ فنا و دیدارِ بقا آپس میں منسلک ہیں۔ جیسے سکون
دل و ثباتِ عقل آپس میں وابستہ ہیں۔ ان اصولوں کے درمیان تسلیم و رضا
کا کافی رشتہ ہے۔ ان کو اچھی طرح کام میں لانے سے راحتِ ابدی کی صورت
میں حیاتِ جاودا حاصل ہوتی ہے۔ کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔
راقم نے کم و بیش صورت میں ان اصولوں کی وضاحت کو تاجِ سعادت
قلم بردار کی کوشش کی ہے۔ اور یہ تمام تر کوشش محض میرے گور و نہال
شرعی و امی جتنا پرکاشِ نذہبی ہمارا کی کرپا سے پھل ہونے کو آئی
ہے۔ اس لئے اس پوسٹ کے میں شرعی گور و نہال کے چرنوں میں شردھا کے
پھولوں کی صورت میں جھینٹ کرتا ہوں۔

ہری اوم ت ست

دیباچہ

رنج و راحت کا تسلسل ہے بشر کی زندگی
بے تمنائی و بے خوفی ہے راہِ مخلصی

راقم کا تصنیف کردہ یہ تحفہ جو آپ کے سامنے ہے غالباً
اس لئے معرضِ وجود میں آیا ہے کہ محض تھوڑے سے ابھراس
(کوشش) سے ہر فرد بشر اس دارِ ثانی سے مخلصی پانے کی
طرف رجوع ہو سکے۔ یہ تو ویسے راقم کی کوشش رہی
ہے کہ تھوڑے سے جملوں میں اصلیت کی روشناسی ہو سکے
لیکن پھر بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مسلسل کوشش سے ہی ہر
ایک موقعہ حل کیا جاسکتا ہے۔

راقم کوئی شاعر نہیں نہ ہی شاعری میں مکمل ہونے کا
دعویٰ کرنے کا مجاز ہوں۔ یہ تو صرف اور رُوح کے ایسی
رشتہ کے متعلق بیان ہے جس کو صاحبانِ ذوق و شوق کی خدمت
میں پیش کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ اس کے مطالعہ سے صاحبانِ ذوق
شوق مستفید ہوں گے +

راقم

صدر شاعر کشمیری



جیوا تمہاری پریم آتما ہے

خیال

صد ایسا سو ہم خودی میں اپنے رکھے جو نکلا فضا میں باہر
 ندا میں اپنی سدا ہی فائز یہ دیکھو اپنا کمال کیا ہے
 فضا میں دیکھا جو اپنا جلوہ، خوشی میں پھولا بھی نہ سما پا کر
 تو کھل کھل کر یہ بول اٹھا، یہ میں ہوں میرا جمال کیا ہے
 یہ نورِ ظلمت کے سب کسمے جو دیکھے اپنے میں آپ حاضر
 تو خود ہی بولا ذرا سنبھل کر یہ دیکھو میرا جلال کیا ہے
 یہ کائناتِ ذوالجسمالی، کہیں نہ اس میں ثبات کچھ بھی
 میں خود ہی بن کر جبارِ عالی! میں پوچھتا ہوں سوال کیا ہے
 میں گلستانِ جہاں خود ہوں، جہاں بھی چاہوں اُدھر میں جاؤں
 یہی ہے سرستہ رازِ میرا، اسی میں دیکھوں کمال کیا ہے
 جو چاہوں عرشِ فلک پہ جاؤں، زمیں میں آکر سماں جاؤں
 ہوا میں ساکن نظر نہ آؤں، اسی میں دیکھوں کہ راز کیا ہے
 کہیں ہوں مدعی کہیں مدعا علیہ کہیں ہوں ضامن شکایتوں میں
 کہیں ہوں افسر کہیں ہوں نوکر، کہیں ہوں جابر کہیں ہوں مظلوم

یہ سب شرارت ہے میری اپنی، اسی میں دیکھوں کہ چال کیا ہے
جو جی میں آیا، تو بن کے دولہا، چلا میں عاشق زار بن کر
خود ہی کہ محبوب میں جو پایا، یہ دیکھو عجب مثال کیا ہے
جو وصل خود میں سرور آیا۔ وصال بن کر نظر نہ آیا
یہ ہستی خود شراب بن کر۔ اسی میں دیکھوں کہ حلال کیا ہے
کہ میں میں خود کو سرور دے پھر اہر سو دیکھ پاتا
ان ہی مشغل میں گم شدہ ہوں کہ یہ بھی دیکھوں سرور کیا ہے
چلا تو اتم کو بھی دیکھا، کہ بن کے ملکوتی جلا بھی دیکھا
جو خود ہی بن کے یثرت غلامیہ دیکھنے کو کہ خاک کیا ہے
خیال آیا نا بھی دیکھوں۔ جگہ کے ہر شے کو دیکھ لوں میں
ہوا میں ساکت بہ لمحہ دیگر، یہ دیکھنے کو کیا بات کیا ہے
جو خود سکوں میں گر یہ زاری، کرے تو واجب ہیں، ہرگز
یہ خود ہی پوچھا بتا دے کچھ کچھ، یہ وجہ آخر مال کیا ہے
غرض کہ ہر جستجو میں پڑا ہے غافل مراد کیا ہے
علاج خود ہی تو ہے مرض کا، یہ نسخہ سو ہم سوال کیا ہے
چہ سود کامل گلشنوں کے بہار میں منت ہے یہ ساکن
نہا میں سو ہم میں رہ کے غائب، یہ بولا میرا کلام کیا ہے
یہ ہے دعا میری خود ہی خود ہے، حیرت کی رہے نہ جنبش



بہ اسم سوہم یہ اپنا جلوہ جو دیکھوں اس میں چال کیا ہے
 یہ و غلط خوانی و پاٹھ پڑھا کروں جو پیدا ہو بدگمانی
 کہ ہوں پرستار اسم سوہم۔ اسی میں دیکھوں کمال کیا ہے
 نہیں ہے مہر شاعر غم تجھے کچھ کوئی کرے کیا تجھے مروت
 زباں بہ تیری ہے اسم سوہم یہ دیکھنے کو کمال کیا ہے

خیال

نہ پروانہ بہ جانانہ، ترانہ کیا ہی خوش دل ہے
 بگوشش و ہوش سنی اے ہوش دل، یہ کیا خزانہ ہے
 یہ فقرہ آدم نازل ہو چکا ہے تیرا پروانہ
 اسی میں راز مضمر ہے، یہی آخر ٹھکانہ ہے
 الایے رٹ ہے سوہم کی، یہ بیڑا یا رکرنے کو
 نہ اول ہے نہ آخر ہے، میاں کی بات ہی کیا ہے
 یہ دیکھو ہوش سے اس کی ادائے ناز کو غفل
 یہ باطل ہے کہ دیکھو چار سو یہ کیا تماشا ہے
 خودی میں خود ہی محو نکل کہ ہے آواز گنبد کیا
 سرودِ سرمہ میں رہ کے، پھر دیکھو مزا کیا ہے



یہ دو چشم بصیرت کے، جو اُگلیں اشک و حرّت کو
 توجہی بھر کے یہ پھر دیکھو، کہ رونے میں مزا کیا ہے
 تو سہی کے شادیانے یہ جلوس ماتمی کیا ہیں
 ترانہ اُوم ہر سو بج رہا ہے، پھر غلہ کیا ہے
 نہ خوش ہے شادمانی میں، نہ ماتم میں کدورت ہے
 جدا ہے ہر دو عالم سے یہ دیکھو دلربا کیا ہے
 گلستان و بیاباں میں، جہاں دیکھو یہ حاضر ہے
 نگاہِ خود ہی حیرت میں، یہ دیکھو راز دان کیا ہے
 کہیں خود ہی یہ قیصر ہے کہیں ہے خود ہی آوارہ
 بصیرت چاہئے دیکھو۔ جلالِ نازنیں کیا ہے
 یہ خود مگر شامِ حاضر ہے مگر ساکن ہے سویم میں
 تمت اسر فر و شعی کی ذرا دیکھوں مزا کیا ہے

خیل

نہ جانے کیا ہوا اے دل کہ غافل ہوتا جاتا ہے
 ذرا تو سوچ لے آخر، کہاں تیرا ٹھکانا ہے
 یہ دُنیا بے ثباتی ہے، یہاں رہنا نہیں وائیم
 ذرا کر ترکِ اُلفت جلد خاکی یہ فسانہ ہے



نہیں ہے داد رس کوئی، ترا اس دایرِ فانی میں
 تو بے پروا نہ ہو ہرگز کہ آخر یہ بہانہ ہے
 یہ سب محل و مکین تیرے ہیں باطلِ اول و آخر
 حوادث کا ہے یہ سب حال، جو خود تو نے تانا ہے
 ذرا اگر سوچ لیتے تم، کہ میں کیا ہوں و کس خاطر
 غلط اعمال میں پڑ کر، زوالِ خود ہی لانا ہے
 یہ استعمالِ حق با حق، جو کر پاتا تو اچھا تھا
 جو کی تو نے یہ ہے غفلت تو اس کا پھل چکانا ہے
 مگر اک بات سن لے وقت اب بھی ساتھ تیرے
 ضرورت ہے دلیری کی، نہیں کچھ دور جانا ہے
 محو ہو جا بہ سوئے خود، بگوشش و ہوشِ سنا جا
 کہ آوازِ دروں کیا ہے، غجب کیسا ہی گانا ہے
 نہیں ہے کچھ رکاوٹ اور نہ ہی کچھ تھکاوٹ ہے
 بجائے جا رہا ہے اوم، دیکھو کیا ترانہ ہے
 اسی آوازِ حق کو جاننے کی، ٹھٹھان لے غافل
 کہ تو از خود ہی مالک ہے، کہیں کیا دور جانا ہے
 جو کر پائے ذرا کوشش، تو بیڑا پار ہے تیرا
 بندائے غائب نہ ہے، جو رازِ عاشقانہ ہے
 سر و سرمدی میں محو ہونا کام ہے تیرا

○
 نہیں اس میں ہے باطل کچھ نہیں کچھ آنا ہے
 چلے چل اپنی منزل پر، تو اے سرشارِ امت اب ڈر
 تجھے کوئی رکاوٹ ہے نہیں
 منزل سہانا ہے

خیال

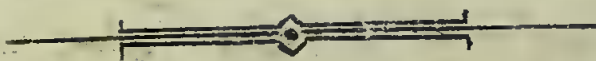
عجب حیران ہوں بھگون کہ تیری اس نمائش میں
 بھلا کیسے سکون پیدا ہو، ایسی آزمائش میں
 کسے طاقت ہے، تیری برتری پر شک کیا جائے
 کہ دیدن ہے تیری شانِ الہی، اس نمائش میں
 کہاں لاؤں زبانِ ایسی، بیان کرنے کو گرچا ہوں
 کہ ذاتِ کبریا کی داستان ہے داستانوں میں
 کہاں فہم و فراست کام کر سکتی ہے کہ یہ جانے
 فرقِ اصل و نقل میں کیا ہے تیری اس نمائش میں
 یہ جلدِ خاک کیا ہے، یہ تو تیرا ایک کرشمہ ہے
 بصیرت چلائے دیکھے، قرابت اس نمائش میں
 جو سوچے خوب ظاہر ہے نظر آئے کہ یہ کب کچھ
 نہیں ہے دور سا کب ہے، خود ہی اپنی نمائش میں



یہ کہنے کو خیال و مال و زر میرا بنایا ہے
 یہ باطن سب یہ باطل ہے اصلی آزمائش میں
 کہاں دختر، پسر، جو رو، نہیں ان میں صداقت کچھ
 غرض مندی ہے چاروں اور ایسے مہربانوں میں
 کیا حاصل ہے کیا تو نے ذرا تو سوچ لے غافل
 پلک میں ہوگی غائب یہ عمارت اس نمائش میں
 بھروسہ کرتا پھرتا ہے، نہیں یہ راہ صداقت کی
 بھروسہ کر خودی پر شہنشاہ جو ہے اس نمائش میں
 ہوا ہے مبتلا تو اس مصیبت میں بنے نادان
 یہ ہے جو رو جفا کی آزمائش اس نمائش میں!
 کہیں ہے شغل طفلانہ، کہیں رنجائیوں کا غل
 فقط ہے شعبہ بازی، سراسر اس نمائش میں
 گنہ ایا وقت تو نے اب تلک بے جا رفاقت میں!
 رفیق محترم کو بھول بیٹھا اس نمائش میں
 مہوا ظاہر کچھ آخر کہ یہ سب بھول بھلیاں تھیں
 کہ سب رفقا ہوئے رفوچکر اس آزمائش میں
 کہاں آداب پیرانہ، وہ شفقت مہر پرانہ
 دکھا داکھا یہ یارانہ، دکھاوے کو نمائش میں
 کسی کو ہے کہاں اُلفت، تری کرتے ہیں اب نفرت



کہیں مہر و وفا خاطر ترے اب اس نمائش میں
 یہ سب کچھ بے وفائی دیکھ کر ماتا ہے اپنے آپ
 ہوا حاصل نہ کچھ تجھ کو ذرا بھی اس نمائش میں
 ذرا گر ہوش کر لے اب بھی وقتِ آخرت میں بھی
 الگ ہو کر حوادث سے حدودِ آزمائش میں
 تلاشِ حق میں کر لے سیرِ دل گر تو بھلا چاہے
 مجھ ہو جائو دی میں خود، خودی کی اس نمائش میں
 کہیں جانا نہیں تجھ کو فقط پہچان تو خود کو
 یہی ہے رازِ مہرِ بستہ، مہرِ اس نمائش میں
 سرورِ اوم ہر لمحہ، جو ہے جو زبانِ دائم !
 درونِ کعبہ خود رہ کر، اسے لا آزمائش میں
 سہانا ہے ترانہِ خوبُ مشکِ غنبری اس میں !
 جگتا ہے اُسی کو، جو الگ ہے اس نمائش میں !
 تجھ کیا رنج ہے سرشارِ تری منزل نہیں شکل
 صرا اوم رہ رہتے تیرا اب اس نمائش میں



نغمہ دل سوز

میرے اس باغِ دل میں کہکشاں نور تجلی ہے
 بصیرت چاہئے دیکھے، جلالِ گلستان کیا ہے
 رواں ہیں آباریں ہر طرف آبِ وصال کی
 میں خود ہوں غوطہ زن ان میں کہ یہ دیکھوں مزا کیا ہے
 یکے بادِ بکرے چشمے اُبھر آتے ہیں لاشانی !
 بہ غسلِ چشمہ شیریں سمجھ آتے دوا کیا ہے
 گل و بلبل ہیں ستی میں، نہیں کچھ فکر ہستی کی
 ثنا خواں ہیں بسوی حق۔ عجب کیا ہم خیالی ہے
 بہ فرشِ گل نشین جو نازنین نازک اداۓ میں
 جگر کو تھام کر بولا میں۔ یہ صورتِ نرالی ہے
 بغلیگری میں لے اُس کو ہوا عارض میں یہ بولا
 خدا را ایک ہو جا مجھ سے یہ میری تمنا ہے
 وہ بولا فکرِ منت کر تو۔ میں تیرے ساتھ ہوں ہر دم
 فکر رکھ اوم سوہم کی۔ یہی تیری بھلائی ہے
 کروں گا تیری سر پوشی کہ خواہش تیری پوری ہو
 رہے سوہم سدا تیرا کہ یہ نور تجلی ہے
 اسی سے ہے منور تو۔ جگت کو جگمگاتے گا

اسی سے نام روشن ہے میرا نورِ تجلی ہے
 کمر بستہ رہو ہر دم۔ کبھی غافل نہ ہو جانا
 میرا دستِ رفاقت ساتھ تیرے یہ خزانہ ہے
 یہ دنیا خوابِ غفلت میں پڑی ہے کیا کیا جائے
 کوئی ان کو جگاتے نیند سے میری تمنا ہے
 ہوا ہے حوصلہ مجھ کو تمہاری اس قرابت سے
 کہ تم ہو واصل سو ہم یہی وہ رہنمائی ہے
 گلہ کچھ اب نہیں مجھ کو تری اس اُستواری سے
 کہ ہر دم ساتھ ہوں تیرے کہاں کی اب جدائی ہے
 رہو شادان و خرم تم کہ ہے اب یہ دُعا میری
 کہ سو ہم اس عظم سے کہاں تیری راہی ہے
 ذرا تم صبر کر لو دیکھ لو میرے کرشموں کو —
 میری اس رہنمائی میں تمہاری شادمانی ہے
 یہ وقت آزمائش ہے اسے بھولو نہیں ہرگز
 فکر کیا ہے تمہیں اس میں تمہاری کامرانی ہے
 کروں گاتاج پوشی تیری اپنے دستِ شفقت سے
 ذرا بھی ہو نہ تامل اس میں میری مہربانی ہے
 بنا دوں گاکاشہ عالی نہ ہو اس میں دخل کوئی
 بہ فقرہ اوم سو ہم تیرا سایہ جاسودانی ہے
 فنا کروں تیرے دشمن یہی ہے کام اب میرا

کہ میں ہوں منتظم اس کا یہی میری رسی ہے
 اڑادوں خاک اُن کی میں۔ اُنک جانب تری راہ میں
 رفیقوں کی رفاقت میں یہ میری اپنی ٹھانی ہے
 سپہ سالار پانچوں کا اُنکے جو تیری راہ میں !
 کروں میں خاتمہ اُن کا۔ تری درخواست ثانی ہے
 کہا میں نے مجھے کیا غم۔ تری شفقت جو حاصل ہے
 میرے اس باغِ دل میں بے پناہ نورِ تجلی ہے
 سرِ شمسِ سجدہ میں ترے پائے مبارک پر
 مجھ جو اسمِ سوہم میں باحسانِ الہی ہے

آرزو

مجھے اب بے قراری ہے فراقِ جانِ جانان میں
 سکونِ دل ہے برگشتہ تلاشِ یارِ جانان میں
 نہیں کچھ حسم آتا ہے اُسے اپنے رفیقوں پر
 صبرِ لبریز ہے میرا کہ دیکھوں جانِ جانان میں
 اُسے معلوم کیا مجھ پر بنی ہے، یار کی خاطر
 کہ زندہ رہ نہیں سکتا، فراقِ جانِ جانان میں

خلاف وعدہ خاموشی نہیں ہے زیبائے جانان
 کہ ہوں جو منتظر اب میں کہ دیکھوں روی جانان میں
 کروں میں نالہ و فریاد کس سے کون ہے میرا
 اُمیدیں میری وابستہ فقط ہیں جانِ جانان میں
 کیا ہے نسرش گل میں نے، ترے ملنے کی خوشیوں میں
 بہ ہر لمحہ کمر بستہ۔ باستقبالِ جانان میں !
 بہ صدقِ دل فدا ہوں۔ جان و دل سے تیرے قدموں پر
 چڑھا کر گلِ عقیدت کے بہ پائے جانِ جانان میں
 تو آیکبار گئی ملنے کی خاطر مجھ سے میری جان
 تمتادینِ رویِ مبارک۔ جانِ جانان میں
 دلم گم گشتہ خاطر ہے، تری اک نظر شفقت کے
 پڑا ہوں راہ میں مستانہ فراقِ جانِ جانان میں
 کروں کیا کچھ بیان اپنی لا چاری و مجبوری !
 شکستہ دل چشم پرِ نم، فراقِ جانِ جانان میں
 بستی خود بیان جو کر دیا میری کہانی ہے
 رواں ہے اشک وحدت اب فراقِ جانِ جانان میں
 درونِ خود سے آئی ایک آوازِ بشارت جو
 نقارہ بج رہا تھا پیشوائیِ جانِ جانان میں
 جو دیکھنا خود ہیں جانانہ، ہوا سرور و شادان میں
 بصیرت کر و ثنا عارض ہوا پھر ملنے جانان میں

جلالِ تہر تاباں کی کہاں ہے تاب اب مجھ میں
 تمنا ہے گلے مل کر مِلوں میں جانِ جاناں میں !
 یہ شفقت درِ غسل لے کر سرور ہوں تجھ سے
 تری عجز و نیازی بارور ہے جانِ جاناں میں
 تو واسل ہے جو سوہم اوم میں اب کیا چاہے
 یہی ہے رازِ سر بستہ - جلالِ جانِ جاناں میں
 نہیں کچھ ہے ضرورت اب تجھے تو خود ہی کامل ہے
 کہاں کی بدگمانی اب خلوصِ جانِ جاناں میں !
 نہ کر کچھ غم کہ تم ہو دارِ اعلیٰ و راشت میں
 ملا ہے اسمِ اعظم تم کو کوئے جانِ جاناں میں
 تبسم لب پہ رکھ کے تم - رکھو وردِ زباں سوہم
 ختم ہے کشمکش اب سب تلاشِ جانِ جاناں میں
 تسلی رکھ کہ اب تم سے جدا سوہم نہیں ہوگا
 کہ بہتر ہے ترا رتبہ نگاہِ جانِ جاناں میں
 عقیدتِ تیری محکم - قابلِ تعظم محفل ہے
 سوا تیرے نہیں کوئی سہارے کوئی جاناں میں
 میں عارض ہونے کے بولا ہو گئی تکمیل اب میری
 کہ خود ہی جانِ جاناں ہوں بہ سوہم جانِ جاناں میں
 بس بس انتشارِ خم ہے ہر قدم پر جانِ جاناں کے
 کہ ہے سرورِ ہر دم وہ جلالِ جانِ جاناں میں !

وصالت

تغییر کچھ نہیں محمور ہوں اب مے کی شدت میں
 لطف اندوز ہوں آخر بخود ساقی کی صحبت میں
 پلائے جا رہا ہے جام پر جام شہادت کا
 سعادت یہ شہادت ہے جو کام آئے محبت میں
 میں خود تھا منتظر ان کے لئے یوم ولادت سے
 مگر نکر و مگر گوں ہو گئی حائل شہادت میں
 ہوا غافل جو بھولا اپنے وعدوں سے جو بھلا
 رہا کچھ ہوش بھی باقی نہ اپنے کارناموں میں
 کئے جو کارنامے کچھ مگر حاصل نہ کچھ پایا
 کھلی جو آنکھ میری اب تو پایا خود حوادث میں
 حوادث ہوتے اصلی یہ تو ثمرہ اور کچھ ہوتا
 مگر تھی نقل مرہم یہ میرے ان کارناموں میں
 شرمساری ہوئی حاصل نہ کچھ ہر وفا پایا
 شہادت تھی یہ سب میری اپنی داستانوں میں
 یہ کیسی دل فریبی تھی۔ تصور نے جو کروٹ لی
 صداقت دیکھنے کو چل پڑا اپنی شہادت میں
 تمت دیکھوں خود ہی خودی میں کون جلوہ
 جو آئے کام میرے آخرت کے ان آیاموں میں

نگاہِ دُور رُس نے دیکھ کے تاریک دُنیا کو !
 ملا پھر اسمِ اعظم اوم مجھ کو دارِ فانی میں
 عمل میں لاکے اس کو دیکھے جو مل جائے سو ہم میں
 پھر اچھر سرِ فرشتی کا تلاشِ جانِ جاناں میں
 یہ دُور ہے کہ پینے سے بصیرت کام کرتی ہے
 ہے قلزمِ آب کو نر کا فراوان جامِ جاناں میں
 شہادت یہ ہوتی جو کام آئے نام لینے میں !
 بہ خونِ خود نہاتے خود کو مل کر جانِ جاناں میں
 یہ دل کی دھڑکنیں کیا ہیں، جو رہ رہ کے یاد دلاتی ہیں
 گزشتہ سے ہیں پیوستہ۔ یہ رشتہ جانِ جاناں میں
 تصور یہ دلاتی ہیں کہ تو خود اوم سو ہم ہے
 درونِ کعبہ خود دیکھو کہ ہو خود اوم سو ہم میں
 نہیں کچھ دُور جانا ہے مجھے ہے پاس وہ مالک
 نہیں ہو غیر تم اس سے کہ تم ہو کوئے جاناں میں
 ہوا تھا خواہ مخواہ تم مُبتلا بے جا مصیبت میں
 کہ حاصل ہو نہیں سکتا، سکون ایسے تلاطم میں
 ہوتی جو راحتیں حاصل، اسی مشقِ مسلسل سے
 کہاں تاریک دُنیا اب، وصالِ جانِ جاناں میں
 تسلسلِ یاد رکھنا اس کا، واحد کام واجب ہے
 یہی ایشِ تمنا ہے، نہ بھولے زندگانی میں !

اسی سے شادمانی وہ ملے گی، جو تمنا ہے
 مکمل ہوگی میری زندگی کافی کامرانی میں
 کہاں کی غیریت باقی رہے گی پاس تیرے اب
 کہ ہو محمور کامل اب بخود اس لیے کی شدت میں
 کیا ہے سر قلم اپنا و فویر شوق جاناں میں
 نتیجہ لایہی اس کا ملانے جان جاناں میں
 سرِ دلِ شہسازِ قرآن ہو چکا ہے اس مہرِ پاں کے
 کہ جس کا دست شفقت ہے میسر زندگی میں

کیا دیکھا

بہارِ باغِ دل میں جان جاناں جلوہ انگن ہے
 نظارہ کیا ہی دل کش، ترانہ کیا ہی خوش دل ہے

بہ سوزِ اسمِ اعظم اوم بزمِ آراہے عالیجاہ
 زمستی سازِ سوہم کے سجدہ ساری محفل میں
 شمارہ کر لیا میں نے، تو یکسر نوزد وہ پائے
 اٹھائے تھانہ سر کوئی، یہ حکم جان جاناں ہے
 کہاں طاقت تھی اُن کی اب، نظر کھولیں جو محفل میں

سزا کافی ہے اُن کو، یہ حُکم جانِ جاناں ہے
 شرمساری میں وہ تھے سب، اپنے کارناموں کے !
 کفارہ میں یہ خاموشی، یہ حکم جانِ جاناں ہے
 عجب حالت تھی اُن کی یہ - بہ گریہ کہہ رہے تھے سب
 کہ تو یہ کر لیا ہے اب، ہماری التجا یہ ہے
 دوبارہ کرنے پائیں گے، قصور ایسا کبھی اُن سے
 کہ جن کا شغل سوہم ہے، ہماری التجا یہ ہے !
 یہ وعدہ کر رہے ہیں اب، کبھی اُلکیں نہ راہ میں اب
 کہ تابع اسمِ سوہم کے رہیں گے ! التجا یہ ہے
 ہوا خوش جانِ جاناں جب، حُکم جاری ہوا پھر یہ
 کہ خارج ہوں یہ محفل سے یہی آداب محفل ہے
 رفوچ کر ہوئے سب وہ، خلاصی جان کی پائی
 سرورِ اوم سے گونجی نِصا اب وجد طاری ہے
 مصاحب جانِ جاناں کے کمر بستہ ہوئے حاضر
 صفِ اول میں رہ کے خود کہ یہ اب میری باری ہے
 ہوا عارضِ بسوی جانِ جاناں دستِ بستہ یوں
 کروں قربان سرِ ستجھ کو یہی میری تمنا ہے !
 نہیں ہے ذوق کوئی شوقِ جز تیرے میرے من میں
 ترے اس رویِ تاباں سے منور ساری محفل ہے
 الہی بخش اپنا دستِ شفقت مہربان ہو کر !

بہ اس قوت کروں منزل میں طے اتنی تمنا ہے
 کرم فرماے عالی تو ہے اس میں کوئی شک ہی کیا
 کہ ہوں نوکر راتیرا، یہ رتبہ میرا عالی ہے
 بجائے تیرے نہیں ہے دادرس میرا کوئی یاں پر
 کہ سمجھ سے ہی ہر اشداں و سرور ساری محفل ہے
 چکر دنیا کے کاٹوں کس قدر طاقت نہیں کچھ اب
 عذابِ دارِ فانی سے خلاصی کی تمنا ہے
 بسجودِ سرور ہوں یہ جان کر ہو ساتھ تم میرے
 جدائی کس سے کس کی یہ تو سب باطل ہی باطل ہے
 یہ الفاظِ شہاد من پسندیدہ نہیں مجھ کو
 کہ ہے نفرت مجھے ان سے خلافِ اسمِ سوہم ہے
 رواں کر آتشِ قلزم و کونسر تو اے یار رب
 نہاؤں تاکہ زمزم میں کہوتا خیراب کیا ہے
 وہ بولا کیا رکاوٹ ہے تو خود کونسر کا قلزم ہے
 نہہائے جاؤ روزِ شب یہی قلزم وہ سوہم ہے
 کسی کی اب رکاوٹ ہے نہیں سمجھ کو عزیزِ من
 شہادِ من کہاں حائل کہ تو واصل بہ سوہم ہے
 خلاصی کی تمنا جو تجھے ہر دم ستاتی ہے
 نہیں اب اسمیں کچھ رخنہ کہ تو واصل بہ سوہم ہے
 ثناِ مددِ شہاد کی سن کر ہوا سرور ہوں اب میں
 نہ اب کوئی جدائی ہے نہ باقی کچھ تمنا ہے

مہسرت

اس غنچہ دلم میں عالی مقام تیرا
 حمد و ثنا میں تیرے یہ ہے کلام میرا
 ان الفاظ کوں لاؤں۔ جملے بناؤں جن کا
 مولیٰ سے پھر سناؤں جس سے ہے کام میرا
 باغ دلم گلستان، بھر پور ہے گلوں سے
 مسکن ہے تیرا اسمیں، اور آفتاب تیرا
 بھولیوں کی لال مالا، دھاگا ہے جس کا سوہم
 ڈالی اُسے گلے میں، جو دل رُبا ہے میرا
 گھونگر یہ بال جس کے، باندھے جو مور مکٹ
 مڑی بجا رہا ہے۔ جو مہرباں ہے میرا
 میرے جناب عالی، میری بھی ایک سُن لے
 گر تو بُرا نہ مانے، یہ انکار میرا
 میں ہوں نہ غیر تجھ سے، میں ہی ہوں تیرا مسکن
 کوئی ہے دگرگوں، ایمان ہے یہ میرا
 سوہم ہے میرا مذہب، مرشد جو تو ہے میرا
 ہری اوم گائے جانا، شب روز ہے کام میرا
 ہری اوم ہی ہے تہت ست، قائم جو ہر اسم میں
 ان گنت ہوں بھی وہ تو، واحد مقبام میرا

یہ وہ مقام ہے جو، کہتے ہیں لامکان ہے
 میرا مکان وہ ہے، جس میں قیام ہے تیرا
 تر چھی نظر یہ تیری، دل کو ہلانے والی
 پر ہے یہ نظر شفقت، مجھ پر کرم ہے تیرا
 ابرو یہ ہر دو تیکے، خنجر ہلال ہیں کیا
 ماہ ہلال ہیں یہ، ہے یہ عقیدہ میرا
 تیرے چرن یہ کیا ہیں، کنول کے پھول جیسے
 ان پر نسا میرا سر، ہے یہ مقام میرا
 رنگ بدن یہ تیرا، جیسے ہے رنگِ یلم
 پیر جو زلزل و گوہر، جو ہر زہی ہے میرا
 ہے کیسری یہ پوشاک، بنسری بجائے بے باک
 دھن میں سنائے ہری اوم، سوہم میں ہے میرا
 یہ چاند اساتیرا مکھڑا، سنخیرا ہل دل ہے
 اس پر ہوں میں پنچھارو، یہ ہے اصول میرا
 متوالی گوپیاں ہیں، زلف سیاہ پہ تیرے
 کھیلین یہ کھیل تجھ سے، یہ ہے جمال تیرا
 بند را بنوں کی کنج میں، رادھا تیری سہیلی
 پھر بھی نہیں وہ دلہن، یہ ہے کمال تیرا
 دلہن بنی نہ گروہ، پر ساتھ تیرے ہر دم
 جوڑا ہے اسم خود سے، اشارہ ہے پتہ سرا

رادھا کشن میں ہے، رادھا رمن میں ہے
 گو کل ہے اس کا مکھن، واں ہے بہار تیرا
 مطلب ہے اس کا یہ بھی، مایا رچی جو تُو نے
 اس سے جدا تو ہر دم۔ یہ ہے نظم تیرا
 سارا جگت فدا ہے، تجھ پر قسم ہے تیری
 مایا تیری ترانتر۔ یہ ہے جلال تیرا
 ماتا بنی جسودا — پتا پکارے نند کو
 واسدیو دیو کی کو، بھی تھا سہارا تیرا
 منتھرا کی یا ترا میں، مارا کنس کو تُو نے
 واسدیو دیو کی نے دیکھا بہار تیرا
 شوکھایہ دوار کا کی، جو تھی بسای تُو نے
 مشہور یہ تیرا مکھن، اور نام یہ بھی تیرا
 بھائی جو بن کے اس کا، درویدی سے نام جس کا
 ارجن سے وہ، تھا انتقام تیرا
 کورو د پانڈؤں میں، کور کھیت کی لڑائی
 تھی چال تیری ساری، اور تھا کمال تیرا
 ارجن کی یاد آئی، گیتا سے سنائی
 سوہم کی ترجمانی، اور ہے پیام تیرا
 دے کے درٹ دوش، سوہم کیا جو درن
 بھارت نے دی بدھائی ہے تر جہاں ہمارا

سارے چہرے تیرے، ساکن ہیں میرے من میں
 میری بھی لے بدھائی، اور لے پر نام میرا
 بخشندہ تو ہے میرا۔ پائندہ میرے من میں
 میری بھی لے بدھائی، اور لے پر نام میرا
 بخشندہ تو ہے میرا، پائندہ میرے من میں
 بخشش کو ایسی پاک، میں ہوں غلام تیرا
 گلہ کی سیج پر جو، مسند بچھائی میں نے
 جلوہ کسں رہو تم، ہے انکسار میرا
 تیرے چہرے کو دھو کر، شبِ روز پی لوں امت
 جانا مجھے کدھر کو، یہ ہے مقام میرا
 دم صبح تجھے نہا کر، یو جوں میں تجھ کو ہر دم
 من میں جو بہر منت در در بار ہے یہ میرا
 باغ نشاطِ شاہی، چشمہ جو دل ہے میرا
 سج کر ہے تیرے خاطر، جو ہے مقام تیرا
 خونِ جگر سے اپنے، ماتھے تلک جو تیرے
 لگ کر تو پھر یہ دیکھوں، کیا نکھار تیرا
 سرِ بان کو چکاپوں، پہلے ہی تجھ پہ سب کچھ
 مجھ کو ملا ہے سوہم، جو ہے احجام تیرا
 ہری آدمِ ست ہے سارا، سوہم نے جو سنوارا
 سرِ شکار کو ہے پیارا، جو ہے غلام تیرا

در بارگاہ وحدت، کثرت بہ کار آید
 حمد و ثنائیں جس کے، ہے یہ کلام میرا!

خیال

بجلی کی اک چمک نے چیرا یہ سب اندھیرا
 آنکھیں کھلیں جو میری دیکھا طہور تیرا

لاؤں زباں کہاں سے، کرنے کو تیری مدحت
 بے کس ہوں بے بسی میں، کر تو سدھار میرا
 غارِ غن ہے ماہ تاباں، ہستلِ حلال ابرو
 آنکھیں گلابی ہیں، نیلم ہے رنگ تیرا
 لچک کمر ہے ایسی، قوسِ ثرح ہے جیسی
 خورشیدِ چرخِ تنبش، مجبور ہے جو میرا
 ماتھے تلک ہے تجھ کو، خونِ جگر کا میرے
 لگنا یہ میرے ہاتھوں، شیفِ روز ہے کام میرا
 زلفِ سیاہ پہ تیرے، ہے تاجِ لعل و گوہر
 شکر و چکر ہیں اچھوں، تھامے یہ یار میرا
 پدم و گدا بھی ساتھی، لانے مجھے یہ شافقی
 یکصد و ہشت مالا، زیبِ گلہ ہے تیرا

تیرے چہرے میں کنڈل، ساکن جگر میں میرے
 یہ ہے خزانہ اس کا، لختِ جگر جو میرا
 کانوں میں تیرے کنڈل، جیسے جڑے ہیں موتی
 سننا پکار میری، لازم ہے کام تیرا
 پوشیدہ فی ہے ایسی، کیا امثال بیسی
 پردہ جو بے بسوں کا، وہ غم گسار میرا
 منتر باسمِ سوہم، منتر جس کا اوم پیہم
 بیہوش گلی میں تیرے، ہے یہ زنا تیرا
 کیا جلکتا ہے تیرا، جس میں ہے تو سمایا
 بھارت جو خاص مکن، شری کرشن ہے تمہارا
 جگ جگ میں تیرا، بھارت ہے جس کا ادھار
 یہ سرزمین ہمالہ، پیارا جو ہے تمہارا
 تجھ کو دیا ہے جو دل، تیرا ہے تخت طاؤس
 سج کر رکھا جو میں نے، آرام گاہ ہے تیرا
 خونِ جگر سے میں نے، گدھ کر جو پھول منبر
 نے لے بہار اس کا، اُلفت ہے اس سے تیرا
 ہے آرزو یہ میری، جلوہ کناں تو ورع
 رہ کر دلم میں، دیکھوں بہار تیرا
 بیٹھے رہو بہ مندر، لے میرے شام سندر
 جلوہ دکھاوے باہر، ہے انکسار میرا

طوفان و آندھیوں میں بھیجا جو تونے کا ذہنی
 اور پھر دیا جو اہر، ایشا رتھا یہ تیرا
 میں تم یہ ماری دنیا اس میں تھی غیرت کیا
 واپس لیا جو اہر، کیا تھا ملال تیرا
 جانے کو ی جو اہر، جو تھا سو روپ تیرا
 کیا میں اُس کے تو ہی، کر پایا کام نیا را
 مشغول بہ شغل سویم، تھا وہ جو تیرا
 تار کیوں میں شغل، ہم درد تھا ہمارا
 لینا اُسے خود ہی میں، کیا کام تھا یہ واجب
 بھارت جو تھا بہ شکیل، اب کرے خود ہی پورا
 لے کر اُسے جو واپس، بھارت کو دی اُداسی
 اس میں تھی مصلحت کیا، نونگا جواب تیرا
 آفتائے نامدارم، ناراض کچھ نہ ہونا !
 سمجھ پر ہے فرض غاید۔ دیدے جواب میرا
 خاموش کیوں ہو اب تم، پورا کرو فرض تم
 اب خود ہی دیدو درشن، ہے انتظار تیرا
 بھارت کا ہوں میں اسی، من میں ہو جس کے باہی
 مکھڑا دکھاؤ پھر تم، دیکھوں بہار تیرا
 قائم ہوں بھارتی میں، آتا ہو تو ہے میرا
 اُٹھ اب چلا یہ چسکا، ہو گا سدھار میرا

مندر میں میرے ، تو ہے منائے آرام
 یہ وقت کام کا ہے ، ہے انتظار تیرا
 سید ہم کی آزمائش کا دور ہو چلا ہے
 رکھتا ہے اس کی لازم جو ہے کہ کام تیرا
 مگر یہ رہے نہ دائم بھارت ہے نام کس کا
 اس کی عدم سے پھر یہ مسکن کہاں ہے تیرا
 سید ہم کا تیرا جھنڈا ، کاٹا جو خون سے میں نے
 اس کے میاں میں چکر ہے یہ نشان تہارا
 میری مجال کیا تھی ، تجھ کو بسنا پیغام
 پتہ تو جو مجھ میں ساکن ہے امتیاز میرا
 پیغام ہوں جو لایا ، واحد نہیں ہے میرا
 یہ ہے پکار سب کی ، ہے انتظار تیرا
 کیا کچھ ہے بدگمانی ، روٹھے ہوئے ہو جیسے
 سیدک جو میں ہوں تیرا بخشنہ تو ہے میرا
 ارپن کیا ہے میں نے ، تجھ کو جو میرا والی
 مجھ کو فکر ہے اب کیا ، ہوں میں غلام تیرا
 مان نہ کر ایک اب ہے ، وہ یہ کہ تو جو میرا
 حرم رہے دلم میں ، سمن میں نام تیرا
 یہ آخرت کسے ، گزریں تری شرن میں
 دم آخرت کا جسدہ ، ہری ادم ہی ہو میرا

اُمید رکھ کے کامل، شک کچھ نہیں دلم میں
 یہ سہارو مہکتا، ہو گا ضرور میرا
 دیم آخرت میں، جلوہ تیرا رہے گا ساتھی
 خواہش نہ کچھ رہے اور فقط ہو نام تیرا
 مہٹ جاؤں نام لیکر، تیرا ہی میرے شکر
 گنگا ہو میرے مکھ میں، لے کر یہ نام تیرا

سرشار مہٹ چکا ہے تیرے فراق میں اب
 میں کر باسم سوہم، لگاتا ہے نام تیرا

آواہن

بادِ صبا کی جھونکیں مجھ کو ہلاتی ہیں
کہنتی ہیں اٹھ مسافرِ شکرِ بدار ہیں

- ۱۔ گہری نیند میں جو کروٹ بدل رہا تھا
اک چوٹ آئی دل پر پھر ہوش آ گیا ہے
- ۲۔ اس ایک چوٹ ہی لایا جو ہوش مجھ کو
سہ نکھیں کھلیں جو میری دل یہ سنار ہے
- ۳۔ خائف نہ ہو مسافر یہ دھنائی تیری
تو خواہ مخواہ ہی خود کو یوں ہی سنار ہے
- ۴۔ جن کو تو تھا سمجھنا دنیا میں یہ ہیں میرے
یہ تھی اصل میں غلطی اب تو سمجھ رہا ہے
- ۵۔ پیغام جو ملا ہے اچھی طرح سمجھ لے
دیدن جواب ہے تیرے اصلی پیام یہ ہے
- ۶۔ باندھو یہ بسترِ آب کی تلاش پہونچتے ہیں
اب زیر ہو رہی ہے لے کے چلا مسافر
- ۷۔ گٹھڑی مسافرِ تکی طے ہو ایہ منزل
دیکھا مقام یہ ہے راہ میری تک نہ تھی
- ۸۔ گنگو نیری میری مال

کہتا تھا اس کو شک
۹۔ لیکر مجھے بغل میں
بولے جو گود لے کر
۱۰۔ ماما کا دودھ پی کر
منتر دیا پستانے

۱۱۔ پیاسا تھا کافی عرصہ
دیکھا تو منہ میں گنگا
۱۲۔ مٹ سب گئی تھکاوٹ
آنکھوں میں اب بصیرت
۱۳۔ بولے پیتا ہمیشہ

مل جا باکسم سوہم
۱۴۔ برہما ویشم ہمیشہ
واحد سروپا ان کا
۱۵۔ منتر بھی ایک ہی ہے

سوہم ہے تان اسکی
۱۶۔ سمرن اسی کا ہر روز
میرا دُ جو دھرم
۱۷۔ جو یہ نہیں سمجھتا
وہ اس کے بس میں آکر

فرزند آ رہا ہے
چو ما میری جبیں کو
تیرا مقام یہ ہے
ابھرا جو نور مبار
ہری اوم ست ہی ہے

ماما سے میں یہ بولا
جل ہی اتر رہا ہے
نہ دیکھی کچھ رکاوٹ
کافی سی آ گئی ہے
اے میرے نیک فرزند

اب تیرا کام یہ ہے
میں غیریت نہیں ہے
اومکار ایک ہی ہے
ہری اوم ہے نام جس کا
اصلی مقام یہ ہے
واجب ہے کہ ناتیرا
ایسے مقام میں ہے
ہے غیریت ہی مایا
سیدھا زوال میں ہے

- (۱۸) بچنا جو کوئی چاہے
اس سے الگ رہے وہ
- (۱۹) سمرن کرے بہ سوہم
میں ہو لیتا تمہارا
گنگا تمہاری ماتا
- (۲۰) دو ٹوں مقیم تجھ میں
اب تیری یہ وصالت
اس میں شبہ نہیں ہے
تکمیل ہو چکی ہے
- (۲۱) باہم گر ہیں وصل
نگہ انی تیری ہر دم
اب بھیہد کچھ نہیں ہے
روزہ فرض ہمارا
- (۲۲) ہم تجھ میں بس جکے ہیں
یہ وقت آزمائش
تو ہم میں بس چکا ہے
تیرا ختم ہوا اب
- (۲۳) تیرا وجود سوہم
نشر شمار و سبب نہ
عارض ہو تو بولا
کافی میرے لئے ہے

نشر شمار کا شمیری

استغنی

- شکر مہیش شنبو پیارا یہ نام تیرا
کیسے گنوں گنوں کو یہ آرزو ہے میرا
- (۱) ہری اوم رکھ کے من میں
سمرن کروں میں تیرا
- (۲) ہوں بے زباں جواب میں
بن رہتا تو میرا
- (۳) کافی میں تھک چکا ہوں
اور چور ہو چکا ہوں
- واحد ہے نام تیرا

۳. تیرے گنوں کا درن
کیسے کروں سدا شدو
۴. ماما میری یہ گنگا
امرت پہاڑے میرا
ایسی مہان شگفتی
کو اپنے سر پہ رکھ کر
کوہے دیا سہارا
۵. امرت کی دھارا اچل کر
آئی تیری جٹا سے
اس کو کوئی بھی پی کر
سیدھا سوگ پھارا
۶. ماہِ ہلال ہر دم
قائم تیری جبین پر
روشن اسی سے ہر دم
سنسار ہے یہ سارا
۷. تیرا جبیں ہے ایسا
خورشید چوں ہزاروں
روشن اسی کرنے سے
خورشید چوں ہزاروں
۸. ماما او ماسرو پی !!
انتہہ کرنے پہ میرا
جو ہے کہ سرودہ شگفتی
جہ ہے کہ سرودہ شگفتی
۹. ہمراہ تیرے ہے ہر دم
ما یا سرود پ تیرا
تیرے گنوں کی توصیف
کی جو گنیش ججائے
۱۰. ان کو دیا ہے اعزاز
ہے آد دیو میرا
نٹ راج ہے تو میرا
ہے آد دیو میرا
۱۱. منسور پیکار میں تجھ کو
نٹ راج ہے تو میرا
سنسار کو دکھانے
ہے یہ خلاصہ سب کا
۱۲. ہیں ناگ جھوٹے جو
نٹ راج ہے تو میرا
ہے یہ خلاصہ سب کا
نٹ راج ہے تو میرا

۱۳. داسک رہے کہاں پر
 آسن تیرا ہے مرگ پر
 ۱۴. رکھ کے خودی کو خود میں
 شو بھائمان جو ہے
 ۱۵. گھڑا ہے تیرا سندھ
 نیری بھجائیں پھیلی
 ۱۶. لینے کو گود اپنے
 یہ جو نر شول ہاتھوں
 ۱۷. تندی جو آگنیا میں
 تیرے چرن ہیں کنول
 ۱۸. اور دھیان میرا ان پر
 میرا یہ دل جو گلشن
 ۱۹. یہ ہے نشت گاہ جو
 تیری رضا اسی میں
 ۲۰. قسمت ہے میری یادہ
 چرنوں تلے کی تیری
 ۲۱. بختا ہے مجھے یہ
 کیلا شہ نام کا ہے
 ۲۲. تیرا نواں اس میں
- ہے جو رنار تیرا !
 دھونی سدا چمکتی
 ہر وقت دھیان تیرا
 نیلم بدن تمہارا
 گوہر بھی ہے میرا !
 ہر وقت میری خاطر
 فرزند ہوں جو تیرا
 دُمر و بھی ساتھ رکھکے
 ہیں آسرا یہ میرا
 ہر وقت میرے من میں
 ہیں یہ مقام میرا
 پھولا ہے تیری خاطر
 مسکن بھی ہے تیرا
 رہنے کو دل میں میرے
 آتشیر واد تیرا !
 ہے خاک اس جہں پر
 ہوں جو غلام تیرا
 لیکن ہے من یہ میرا
 ہے کرم تمہارا

- (۲۲) خونِ جگر سے اپنے
تھے تلک ہی کا
ہنسل اول تجھ کو ہر دم
نیری جیہیں پہ میرا
- (۲۳) پسید کہا بھی تو نے
کر نافت بھی اسکو
پالن کرے بھی تو ہی
کیوں ہے کام تیرا
- (۲۴) چٹکی میں گر تو چسب
کو نسر کی بات ہی کیا
امرت پلائے ایسا!
ساگر ہو من یہ ر
- (۲۵) سر کو فد کیا ہے
مالا میں یہ بھی تیرے
صحوں پہ تیرے شنبو
زیب کا ہے تیرا
- (۲۶) آ مر ہے نا تھ تو ہی
پشتو پتی جسے ہر کہتے
ہے رام ہی! یہ
مالک یہی ہے میرا!
- (۲۷) واسک گلو میں تیرے
پانچوں ننٹوں سے آگے
ہے شیش ناگ آسن
امر ہے نا تھ میرا!
- (۲۸) کاشی جگت میں ہو
من میرا اس سے بڑھکر
تیرے تو نام سے ہے
جس میں نو اس تیرا
- (۲۹) اے داد گستر من
بد لے نذر میں تیرے
بخشنا جو نور تو نے
قربان یہ سر ہے میرا
- (۳۰) رامیشور دم دلم میں
لنکا یہ میسری کا یا
پو جے ہے رام تجھ کو
فاتح بھی تو ہے میرا
- راجہ
مہالو یو بھی پکار ہیں
کوئی کہے ہریشور
مشہور ہے ہریشور
تینوں میں نام تیرا!

نیل تیرا کیسے کر لوں (32)

شکستی جہاں تونیری
شری روگیت کو اپنے
بردان ہر فرد کو

باتا مہر سی بھوانی (34)

ہو سب جگت مرفع
شیرین یہ چستہ الیا (35)

رنگیں جگت پست کا
جب بھی تونیری خواہش (36)

بھولوں میں آبِ زکاء
چستہ نہیں ہے کچھ اور (37)

جو ہے درلم میں ساکن
(38) آنتہ کرم سے پر کرم

چرنوں کی دھول تیری
باش درلم شگفتہ (39)

ناچے تو اس میں ہر دم
(40) خواہش نہیں مجھے کچھ

کیوں چرن یہ تیرے
جو یا ترا بھی میں نے

گل میں برا بری کیا

ہے آستان یہ میرا
بائیں نہ کھے یہاں پر

ملتا یہاں ہے تیرا
کو جو دیا ہے اعزاز

والہ دہش سے تیرا
بدلے ہے صیرتوں کو

درتن یہی ہے میرا
درشن دکھانے خاطر

چکر بنے ہے تیرا
ہے اوم یہ منایاں

جس میں سکون تیرا
کر کے سدا تمہارا

ما تھے تلک ہے میرا
نیرے نوا اس سے ہے

اپنا مقام ہے تیرا
ہرگز کسی بھی شے کی

جو ہیں خزانہ میرا
کی ہے جہاں بھی اب تک

- جلاوہ نہا تھیں ہی
(42) ساختی جو رہ کے میرے
- دیکھا بھی نیارا
رکھتا جو کی ہے تونے
- اب رشتہ اب بھی قائم
(43) اب غیریت ہی کیا ہے
- و ائم رہے گا میرا
تو تجھ میں میں ہوں تیرا
- سو ہم کی راگنی جو
(44) چشم خمار میں ہیں
- محہ شغل جو تجھ سے
پینا ہے کام میرا
- امرت تمہارے ہاتھوں
(45) میرا یہ جلدِ خاکی
- چہ لوں کی تیری چھو سے
سمرت ہے نام تیرا
- ہو کر یہ اب منور
(46) آنکھیں جو دو ہیں میری
- ہے نور ان میں تیرا
اور لے پر نام تیرا
- یہ بھی تجھے بچھا اور
(47) یہ بھومکا جو میری
- آسن پہ جس پر تیرا
کیا کام ہے اس سے میرا
- یہ بھی تجھے ہی اپن
(48) میرا وجود جو تھا!
- اصل ہوا ہے تجھ میں
ہے اوم اب یہ سارا
- باقی کہاں وہ نقشہ؟
(49) میں اب ہوں اس میں اصل
- تو اس میں پہلے شامل
سو ہم یہ اوم سارا
- باقی نہ اس کا کچھ بھی
(50) سرشار مٹ چکا ہے
- انجام اوم ہے میرا
در غم یہ اسم سو ہم

اضطراب

ان
تشریف کشمیری

یہ اضطراب کیسا اب اس کا دخل کیا ہے
تقدیر میں تھا میری یہ انقلاب آیا

گھنگور بادلوں نے	گھیرا تھا ایسا مجھ کو
چھٹکارا ان سے مجھ کو	مشکل نظر تھا آیا
بے حس و بے بسی ہیں	پڑ کر تھا کافی مجبور
لاچار تھا میں ایسا	خود کو بھی گم ہی پایا
قدرت جسے بھی چاہے	پالے بھی فنا بھی کر لے
اک نازنین کے ہاتھوں	مجھ کو پیسا آیا
تھا ما جو میرے ہاتھوں	کو پھر کہا یہ مجھ سے
طوفان نہیں ہے کچھ بھی	رہبر ہے ہاتھ آیا
اٹھ اب یہ دیکھ بادل	کافور ہو چکے ہیں
مترودہ یہ جانفرا جو	تیرے لئے ہی لایا
اٹھ جو کھڑا ہوا میں	تھا نازنین یہ مرشد
سجدہ کیا تو بولا	رہبر کو اب ہے پایا
غافل پڑا تھا اب تک	آنکھیں کھلی ہیں اب جو
مشکور ہوں میں تیرا	دل کی کلی کو پایا

میرا تصور کیا تھا مجھ کو نہ یہ بتایا
 کیا اب مجال تیری مجھ سے خلا صی پالے
 میری یہ ضد ہے شہور اب تجھ کو یہ بتایا
 میرا یہ جلد خالی تیری سپردگی میں
 میں بھی تو اسکو کہوں کیا ہے انعام لایا
 میری یہ دونوں آنکھیں تیرے پریم میں پریم
 تجھ کو لے بغل میں کیسا لطف ہے آیا
 بے شک ہوں اب نمود درشن ہوئے جوہر
 تجھ کو نہ کچھ ضرورت! ارپن ہے میری کیا
 مسرور اور شادان محبوب بھر یہ بولا!
 تیری ضدی طبیعت نے مجھ کو کھینچ لایا
 گر یہ جو ضد ہے تیری اور ول کو من بھاج
 پر میں ہوں کافی مسرور ایسا ضدی جو پایا
 تیری یہ تان سوہم اکی ہے اس جو ہر دم
 گاتا ہے ادم اس میں میرا انعام پایا!
 جو کچھ بھی ہوں میں ظاہر یہ ہے خلاصہ میرا
 میرا وجود خالص جوئے وہ تم نے پایا
 تیری فشکا بینی سب سن لی ہیں میں نے سنا
 ہے تو بڑی گناہ سے یہ سب ہے میری مایا
 یہ جان لے کہ سوہم میں ہی ہوں ادم مایا

کی جو تلاش میں نے
 باہر ملانہ کچھ بھی !
 بارغ دلم شکفتہ پایا
 بیٹھا تھا اس میں مجنون
 غافل کہاں تھا اب میں
 نس نس سے میری اچانک
 چشم خماریں تھیں
 چرنوں پہ اُس کے سر پہ
 ہوں خوش نصیب الیہ
 غیر دلی کی چو کر ہی سے
 لینے لگا بلائیں !
 کافی خوشی تھی اُن کو
 تھیں جو شکایتیں سب
 شکوہ کیا یہ آخر
 دیکھو یہ دل جو میرا
 بلبُل نے تیری خاطر
 چشمہ ہے دل جو میرا
 نہلاؤ اس میں ہر دم
 بن کر کھو رہا نے
 دھونڈا جو اُس کو ہر سو
 خود کو خودی میں پایا
 پایا جو میں نے ہر سو
 مجھ کو جو ہاتھ آیا
 تھا اب سفر مُکمل
 نام اُس کا یاد آیا
 ہو کر رزل یہ آنسو
 میرا ہی کام آیا
 پا کر خودی میں خود کو
 آخر نجات پایا
 محبوب کی میں آخر
 جب اُس نے مجھ کو پایا
 گرن گرن کے وہ سناؤں
 اب تک مجھے رلایا
 بھر پور ہے گلوں سے
 کیسا گیت گایا
 ہے آج جوئی شیریں
 فراد ہے یہ لایا
 مجھ کو کیا پریشاں

چٹکی میں تو نے اس کو اپنے میں اے ملایا
 اس پر بھی تجھ کو اب کچھ خواہش رہی نہ باقی
 قربان کیا جو سب کچھ میں نے وصول پایا
 تو اب ہے سنگِ نسیم جو ہے کہ پُر ز گوہر
 چمکے گا خود ہی خود میں ایسا ظہور پایا
 رہ دور الفتوں سے سرشار میرے فرزند
 اپنی نشست گاہ کو کیا خوب سے سجایا

استغنی

اندر
 سرشار کاشمیری

کہاں لاؤں زباں ایسی کر دلِ تعریف تیری میں
 نظر میری ہے چرخوں پر ترے حرمِ شہرِ شہو
 یہ میل من ہے تیرا گھر اسے آباد رکھ اب تو
 کہیں کہ یہ سرک جائے درستی کر اسے شہو
 یہ دو چشمے بصیرت کے تجھے ہی دیکھنے خاطر
 نہیں تو کیا ضرورت ہے تجھے ان کی ہرے شہو
 یہ دونوں ہاتھ میرے جو ہیں پید کر لئے تو نے
 کرانے کو تجھے اشدان روز و شب ہرے شہو
 میں تجھ کو یہ عنبر سے کہ سو گندی تیری پھیلے

کہ جس سے ہو مقرر دل
 میرا ہر دم ہرے شنبو
 یہ نتھنے ناک کے جو ہیں
 دے تو نے تو اس خاطر
 کہ لے لیں جائزہ سو گند
 کا تیرے ہرے شنبو
 یہ دونوں کان میرے جو
 بنائے تو نے خاص الخاں
 فقط سننے کو پیارا نام
 تیرا لے میرے شنبو
 یہ حلق و جیب میرے جو
 بنائے تو نے اس خاطر
 کہ کھانے اور پینے میں
 لطف آئے تجھے شنبو
 یہ مکھ میرا بنایا ہے جو
 تو نے لے میرے مالک
 کہ تیری کینر ن سے ہو
 پونز یہ بدن شنبو
 یہ سر میری بڑی کاریگری
 سے ہے بنا یا جو
 یہ ہے کیلاش کی چوٹی
 جہاں مسکن تیرا شنبو
 تجھی ایں اور کا نہ کیا
 ہی خوبی سے بنائے ہیں
 پڑھ کیلاش چہ جب
 رکھے ان پر شنبو
 یہ نا بھست تھاں میرا کیا
 بنایا اسکے تو نے
 تولد پر مجھے خود سے
 الگ چھوڑا ہرے شنبو
 نگہبانی کئے تھا تو
 مجھے اس طور حیران ہوں
 نشانِ رشتہ یہ ایسا
 ابھی موجود ہے شنبو
 اسی جا سے آ جا کر ہے
 تصور جان جاناں کا
 با سم اوم سو ہم رشتہ
 تجدید یاب ہوا شنبو

شت کم میرا بنایا جو
 دُستی کی ضرورت ہے
 یہ ٹانگیں جو بنی میری
 کہیں پر کرم سدا تیرا
 غرض ہر چیز جو کایا کا
 اسے محسوس کرنے کو
 اگر احساسِ ایمان ہو تیرا
 اسی احساسِ حقیت کو
 اسی سے غیریت برتنے
 مگر نظمِ مہر تیری
 نو لہر سے قبل و بعد
 اگر کھٹکا تھا میں نے
 رُکا یا اگر نہ تو نے مجھ کو
 رُلا یا خواہ خواہ جھکو
 یہ اُٹھتا بیٹھتا میرا
 فقط موجود گی تیری
 اگر احساسِ حقیت ہو نہ
 کہاں تکمیل ہو گی پھر
 کہ شمع ہے نمایاں اب
 نظر اس کی پہچانوں پر
 سر اسرقتنہ مایا کا !
 تیرے ہاتھوں سے شمع
 تو ان کا خاص مفقود ہے
 یہی ہے آرزو شمعو !
 بنایا تو نے اے شکر
 ہے اس میں تو ہر شمع
 اس کی قیمت کیا ؟
 آ جا کر کرے شمعو !
 جو کوئی طفل نادان ہے
 بنے رہے شمعو !
 کئے میں نے جو تجھ سے تھے
 رُکا نا تھا مجھے شمعو !
 غفلت صاف ہے تیری
 میرے محبوب سے شمعو !
 یہ بیداری دندلا بھی !
 جتنا نے کو کرے شمعو !
 تیرا جاگزیں مجھ میں
 کہ شمعوں کی تیرے شمعو
 صرف سوسنا کی خاطر
 تیرے ہر دم سے شمعو

انہ
سرسشار کا شمشیری

جھمکے کا دل سے نفرت ہے جہاں تک ہے یہ مایا میں
جدا کر ہو مایاں سے پرستش اس کی فصل ہے

اسی مایا نے کایا کو کیا ہے حواری دنیا میں
نہیں تو یہ مٹی آدم نہایت پر فضیلت ہے

تو لہر سے قبل کہتا ہے تو یہ کر لیا میں نے
قدم اپنے جگت میں رکھ کے یہ سب بھولا جاتا
پتا مانا کی آغوشی میں بھولا اعلیٰ رہبر کو

لگا پڑھتے سنتے مایا کے خود کہ بھولا جاتا ہے
یہ رعنائی جو آئی بس تو تھا آغاز بیماری
دو شیرہ مشکل مایا کو شریک خود بناتا ہے
بنے مجنون نقلی وہ محبت نقلی لیے میں

گرفتار بلا دن رات اس میں ڈوب جاتا ہے
ہوئے پیدا جو بچے اب ہوا غرق فکر ان کے
کہ پالے کیسے ان سب کو تو پاگل بنی ہی جاتا ہے
وہ بھولا پدہ رو مادر کو ہوا غافل مشاغل میں

فدا ہو کر دو شیرہ پر بھی کچھ بھول جاتا ہے
اگر پیدا نہ ہو سچہ کوئی خود اس دو شیرہ سے
تو پھر اس کے ہی کہنے پر کسی کو کو دلیہ ہے

کہاں آرام اس کو اب کہ روزِ فکر اس کی
 کہاں سے لادوں سماںِ طرب جسکی ضرورت ہے
 ہوا مجبورِ چوری پر کہاں ایمانداری اب
 جو جگر اس دُشیزہ نے توبہ آنکھوں سے اندھکا
 جو اتنی ڈھل گئی ساری بڈھایا اب ہوا واردا
 تو خود ہی اپنے اعمالوں سے ٹکریں کھاتے جاتا ہے
 کہاں ستیری دیکھے اس کے وہ آرام کو اب !
 لگے سب کو سننے اسکو وقوف گفتگو کم ہے
 پہوئی دُشنام کاری جب تو آئے ہوش کو بھر
 بلائے ناگہانی کو جو اپنے آپ پالا ہے
 بنائے محلِ کسِ خاطر جو آتی ہوش کچھ اسکو
 سمجھ لیتا کہ مایا نے مجھے بے بس بنایا ہے
 مگر لیتا یہ مایا سے نینا میں ختم کر کے !
 تو خود ہی دیکھتا کایا کا پہلو نیک ہی کیا ہے
 یہ چالیس سب سمجھ جاتا کہ مایا کے اثر میں وہ
 فضیلت اپنی کایا کی سر اسر بھول بیٹھا ہے
 حوادث سے الگ رہتا وہ دنیا کے تواچھا تھا
 نہ کچھ دقت ہی ہوتی ان کو کیا تکلیف ہوتی ہے

خودی کے ہوش سے غافل نہ رہتا مرد کامل تھا
 کہاں وہ غمزدہ رہتا کہاں احساس ہوتا ہے
 اسی مایا سے کوئی دور رہ جائے اوائل سے
 تو کیا کی بدولت ہیں وہ خالص نور پانا ہے
 اسی کایا میں وہ طاقت ہے جس سے خود کو پہچانے
 شرارت پوری مایا کی ختم کرنے کی طاقت ہے
 حوادثِ نفسیاتی کی کہاں طاقت کہ آگے ہو
 ملائے خاک میں اُن کو کہ ایسی اس میں طاقت ہے
 رہے ایسا خودی میں وہ فضیلت پائے دنیا میں
 جہاں کیسی ہیں مشکل سے کہاں دو چار ہوتا ہے
 بھروسہ ہو اسے پیدا کہ میں خود اوم سوہم ہوں
 یہ مایا میرے تابع ہے نہ اس میں کوئی طاقت ہے
 کرے منزل یہ طے اپنا نہایت ہی دلیری سے
 نہ جھٹکے وہ صداقت سے کہ ایسی اس میں طاقت ہے
 اسی صورت میں یہ مایا اسے دے گی توانائی
 کرے پھر ناز برداری کہ یہ سوہم کے تابع ہے
 اسے جو بھی کہا جائے کرے پورا یہ چٹکی میں
 خودی کی ایسی طاقت سے شکست میں بدلتا ہے
 رہے سر کو جھکائے منتظر احکامِ آدم کے

عُدولِ حکمِ آدم میں اسے اپنا ہی خطرہ ہے
 یہی مایا۔ یہی آدم۔ مگر ہے فرق اس میں یہ
 باسمِ آدم سوہم کے یہ اس کا نیک پہلو ہے
 بھلاتا ہے جو اسمِ آدم کو نادان بنے آدم
 تو مایا اپنی چالوں سے اسے پھر خواہ کر رہی ہے
 اسی خاطر تو اے آدمِ ادل سے نہ تیرے گناہ
 خودی میں رہ کے خود ہو شیار نہ تیرا واجب
 یہ شوق و ذوق رعنائی نہیں اس میں صداقت کچھ
 کرشمے ہیں یہ مایا کے ان ہی سے دور نہ تیرے
 خودی کو جاننے کا شوق گر پیدا ہو آدم میں
 تو پھر خود اس کا رہبر اسمِ اعظمِ آدم ہوتا ہے
 تنہکا وٹ دور کر کے آزمائے اسمِ اعظم کو
 رکاوٹ پھر یہ مایا کی بخود کا فور ہو جی
 یہ مطلب ہے نہیں ہرگز کنارہ کش وہ ہو جائے
 مگر سمجھ وہ دنیا کو کہ مایا کی نمائش ہے
 کرے سب کام ظاہر کے۔ الگ رہ کر وہ باطن میں
 جگہ اسکی ہوا بتی آدم میں جو اس کا مالک ہے
 کہاں سسشار ہے غافل وہ اب مایا کی جھگل سے
 ہوا آزاد ہے اب وہ نہیں مایا کی دنیا میں

میسرے کہاں راحت چھ جس کی ضرورت ہے
بجز خلوت و تنہائی ملے راحت یہ مشکل ہے

کروں کیا سمجھ آتا ہے نہیں جو غلصی پاؤں
کنارہ کش بھی ہو کر پھر نہ سکے یاد آتا ہے
کوئی کہتا بڑھاپا ہے کہاں کھائے پیے ہوئے
ان ہی لفظوں کے چکر میں صداقت بھول جاتا ہے
کوئی کہتا یہ دشمن کے فرائض اب بھی باقی ہیں!
کوئی کہتا کہ رشتوں میں ادائیگی بھول جاتا ہے
کوئی کہتا سپر لوٹوں کو خوش رکھتا ہے ترا کام
کوئی کہتا کہ بیوی کی خوشامد بھول جاتا ہے
کوئی کہتا تجھے واجب ہے کہ کر کے کام سب کچھ بھی
ہمارے انتظاموں میں غل کیوں کر ناچا ہوتا ہے
کوئی کہتا نہیں کچھ پوچھتا بھی ہے نہ ان کو اب
بھلا اس عمر میں انہ میں کیا کرنے کو چاہتا ہے!
کسی کو کیا پڑی ہے اس کی مرتبہ یہ جینا ہے
فقط ہے فکر رفتاری کی ٹٹولا ان کو جاتا ہے
کوئی ایسا فرد پایا نہ ایسی ساری محفل میں

کہ جو پوچھے اسے آخر کہ کیا کرنے کو چاہتا ہے
 ہوئی جب پر خشم ہوئی تو جھٹ بٹلائے اسکی اور
 کہ یہ بتلا کہ شبِ خوابی میں تنہا کیوں یہ رہتا ہے
 نہیں لیتا ہے آغوشی میں اسکو اب یہ ہرگز بھی
 لطفِ رعنائیوں کا میری سر اسر بھول جاتا ہے
 یہ گھروالے جو کہتے ہیں کمانے کی فکر کچھ کر !
 کہاں سے آئیں اخراجات تیرے بھول جاتا ہے
 فکر کچھ کر تو اپنی اور اپنے بال بچوں کی !!
 وزیرِ کام گھر کے بھی تو یہ سب بھول جاتا ہے
 کوئی کہتا بڈھلپے میں فکر ان کو ہے کھانے کی
 بلائے ناگہانی سادخل اندازہ ہوتا ہے
 کوئی کہتا تجارت میں کما یا خاک اسے اب
 کمائی کچھ نہ دیکھی اسکی پھر کیا کرنا رہتا ہے
 تجارت کے جو ساتھی ہوں تو وہ بھی کوستے ان کو
 بھلا کیا کام ہے انکو منیجر بنتا رہتا ہے
 ریاضی کی خبر بھی ہے نہ ان کو کچھ کتابت کی
 رقم رکھ کر تجارت میں حفاظت بھول جاتا ہے

غرض دیکھو طرف ہر ایک کے بندے غرض کے ہیں
 غرض مندوں کی چالوں کو وہ مردم بھول جاتا ہے
 اسی خاطر تو اے آدمِ مبرا رہ تفکر سے
 نہیں تنجھ سے کسی کو پریم یہ تو بھول جاتا ہے
 چلا جا ایسی محفل سے جہاں ہو شعبہ بازی
 بجز خلوت و تنہائی ملے راحت یہ شکل ہے
 دل سرشار کو راحت ملی ہے جو یہ ابیدی ہے
 اسے خلوت و تنہائی ضرورت اور لازم ہے

محکم

اٹھ جاگ سا فرحور بھی
 اب رہیں کہاں جو سو رہے
 جو جاگت ہے سو بات ہے
 جو سو رہے سو کھو رہے
 ملک فیند سے آنکھیں کھول فرا
 اور اپنے پر جو سے دھیدیاں لگا
 یہ پریت کر لک پریت نہیں
 پر کھو جاگت ہے سو رہے
 جو کل کرنا ہے سراج کرے
 جو آج کرنا ہے سوا بکرے
 جب چڑیں نے چک کھین لیا
 پھر کھینا دے کیا ہو رہے
 نادال بھگت کرنی ایسی
 اف پائی باب میں چین کہاں
 جب پاپ کی گھڑی میں عری
 جو کھین لیا وہ رہے

حصه دوم

برهان شری

خیال

زیوس مایا به و تش نصیحت
 مایا نه ژه کس چھک - ژه کته آکھ نه کوت گچھک
 کس چھوی کسو چھک - مژ را چھه نه اده اوچھک
 نه ی سور جگت چھک - نه کت سور ژ ی اوچھک
 نه چھوی او - نه - نه چھوی انت نه چھوی منتر نه تی اوچھک
 مگر آکھ کتھاه بوز - دوان ناوژ - چه پور
 وچھان گر نه پتھه نه بر و تھه - مگر شور کیاہ اوچھک
 دنان چھی نه جل بکھ - مسه کر یژ اون ذرا
 گو مت نه بر اون سیٹھاه - پنن پان کر اوچھک
 ژه موز ورتنگ دل - مژ نه داره بر نه جل
 اوچھان نه ی کنوی گلگن - گگن کو رگن گچھک
 نه بچه اوی نه کوری - نه پو نری نه سنری
 نه نوشش باندہ دی کاہنه - پکی سیت نه ی اوچھک
 چھه ام سار نه ی منتر - امن منتر نه دیاپک
 کو نوی چھک - کو نوی روز - کو نوی سور نه ی اوچھک
 الوکیک یہ مایا - ژه گر وارہ سوچک
 دنان ای چھو میو نوی - نه پانس بیون اوچھک

کران کپیاہ یہ لیلایہ جگننہانہ رتہ رت
 بہت مای لاگت۔ نظارہ اوجھان چھک
 تہہ چھک سرودہ آنتہ۔ بلاشک پزرای!
 سٹھاہ جندہ تراوتہ۔ تہہ پراوتہ سوکھاہ چھوک

خیال

زہ پوس رونی

رہ رس چت مہست اوجھان نشاری
 پانے سو شراب۔ جس چھو دو ان چو اپاری
 سو می حس تھاوت کر تہہ بیدار اون بیقراری
 موزون دویم۔ زان پانے چو اپاری!
 دیوی تہہ دیوتاہ۔ دشن۔ برہما اند اند تہہ ساری
 ناوے سوشنکر منتر بہت چھوی جٹا داری
 زانت یہ سوروی گز تہہ نہ ہا دن بے اعتباری
 موزون دویم۔ زان پانے چو اپاری
 بچھایہ ویشے پانہ بنیوک بالہ برہمی پاری
 بچھایہ سیتی تہہ حالہ ماریت چو اپاری
 زانت تہہ مانت۔ پانہ بنیوک دیواہ دھاری
 موزون دویم زان پانے چو اپاری

اُولا سہ روپی۔ زال اُونتھ۔ مایا بہ سیتی !
 وکراں روپی۔ چھک تہہ گالان۔ اتھ سیت سیتی
 زیون تے مرن۔ روپہ مدر۔ چھے ویوہ ہاری
 موزاں دویم۔ زان پانے چواپاری

مایا بہ وش چھوی گرہ بار بہ ما ج مُول
 مایا بہ دسے چھک وُنان چھس پروارہ اول
 زانان تہہ سوروی بہ چھے آخر بازی گاری
 موزان دویم۔ زان پانے چواپاری

چھک اوٹہ تراوان تہہ حالہ ماران پیٹھ پینا لن
 اوچھان اوچھان گیت سپدان منتر شمشان
 ہاوان تہہ باوان۔ پان پانے چواپاری
 موزان دویم۔ زان پانے چواپاری

لیلا

زیوہ سترہ اوسھاتہ دان
 رند چھوک تہہ گندہ وُن منتر مایاے۔ اتھہ کایا بودہ نے جے
 دھیانہ دھارہ نایہ منتر ڈولگا تہہ وُترہ ترپون چھہ دھیان سوہی احوال
 سوکھتہ دوکھ سم چھوی چانہ ہاواہ مائے۔ اتھہ کایا بودہ نے جے

مژران مایا گند چھوک پانے بچھاہ کن ہیوان گندن لیل
 لیل لے چھوک تڑہ پانہ جایہ جائے۔
 بالک اوستھاواران تڑہ پانے بچھا سپدان مولہ منترج
 گامتری دھاران اتھا اوستھائے۔
 یوون اوستھاہ چھوک بران مائے شکستی وارہ نک چھوی یوون
 ابہ پریھا دنک نون مایائے۔
 اولاہ ایران تڑہ کمہ گاٹہ جارے زانت یہ سوری تڑہ دن کینہ
 پنہ لوی نہ انان پانس نہ مائے۔
 بالہ یودھ کن یہ چان منش بدھ لیل۔ یوون اوستھاہ تڑہ ماران
 بوجہ راہ واران تڑہ لاگان مائے۔
 گھرہ یار منتر تڑہ۔ تڑہ ران تڑہ لیل۔ کوکرا منتر بیت کران کوکور
 سوری یہ چو لوی تڑہ نہ کونہ منٹائے۔
 زریل روزت راک رنگ کھیلے۔ مانہ ارمانہ نقشہ روزت بیت
 سوہمہ پور زن پنہ پرتہ مائے۔
 ظاہر مل ہیبت منتر نت پرزہ لان لیران تڑہ وچیت تڑہ یوان سور
 ایرا بابا تڑہ پلے ہرہ ہرہ۔
 ملول لاگت کلول تڑہ کران۔ لاگان ارہ سرہ زن نہ کانہ چھوک
 سوہمہ سورہ تڑہ دن سرہ سرہ۔
 تڑہ نکہ ابہ پرانہ لاگان سرہ سرہ چھوک بچھا لاگہ اون نو پوشاک

نو نو را دست نغمه تہ ثلاث چہ سہ -
 مرہ مرہ لاگان مرہ کس چھو امرہ - پانے زنگت تہ پینہ جایش
 او مکار سورہ اُون تہ پرہ اُون مرہ مرہ -
 مرتک بنت سوی یس امرہ - پانے پانس تر اوان اوش
 گوڑ دوان پانس بنت شوہ شکرہ -
 پینہ بھوت نو دوار تر پان پانے پان پان پان پان پان پان پان پان
 ہادہ بادہ کھانبرے چھوک زہ رلہ نادان -
 برتھہ زہہ دوہ لہ ہارہ زہ ہان گوڑہ اسہ پتہ اوش تر اوان
 دو نشہ دن روپن زہ پینہ نوی آشرہ -
 نیک و بد کر تھی زہ پانے دکھان کیاہ کو ناکارہ کیاہ کو جان
 دونہ دن منتر بیتہ نو تہ کران سرہ -
 ہاوان بہر روپ موڈس آشرہ ستک استک کیتاہ روپ
 پانہ چھوک پینہ جابہ زن منک منبرہ -
 لچہ بود روپ بیت پینہ جابہ سیمہ کرہ ناوان چھک کم کار
 نزادہ تراہ کران سور دن زہ مرہ مرہ -
 خراہ بنت زہ بوراہ سار دن ہاوان زنگتس مایا جھل
 نشہ سیت روزت ہاوان ادہ سرہ -
 دنن و کھنت سوچت پانے - پوزا پتر ہاوان وارہ در طمان
 زنگتس ہاوان پانہ مایاے -

تعریف تہ تہ تہ۔ بہ پای چھ مایا۔ پان پانہ ماکارہ پانہ جان
دو شہ و ن تہ بیون پنے جائے۔

مایا رونی کا یا تہ داریت۔ تراوان اوش چھک نہ گو کیا تہ
تہ ہیت لہ کتہ کتہ تہ تہ سرہ سرہ۔

اتھاہ یہ سمار تہ رت تہ کوتاہ کیتاہ بر نفس زنگ نہ روت
پانے پوشش بہت تہ نہ سرہ سرہ۔

سو ہمہ زہ پانہ تھفاہ تہ کرت۔ نہری کرہ دن کم کم کار
سو جان پانے کیتہ تہ یہ سرہ۔

دو کھ رو پیکہ سیت آکھ نہ روت تہ تہ پچا نہ سرہ سرہ
گوڈ تہ زی پران پنے بھاہہ نالے۔

ونان تہ پانے سو کرارہ سرہ۔ ناد چھہ یارہ بلہ پران تہ زی
سو ہمہ کھور تہ تہ جل نہریہ سرہ۔

لیلا

در شہ مان زانت بو پان پانہ ایشہ
ہی ہمیشہ کرتہ یاری مہ اول
سو ہمہ دھیا کن کرتہ زیوہ ای نہ سرہ
ہی جنار ونہ کرتہ یاری مہ اول

سوہم چھوک تڑہ پانہ چھونہ کونہ وان وانہ
 زانان تڑہ پانے ای چھوگاٹہ حیار
 سوہمہ دپ زال تہ آلو تڑہ پان پانہ
 ہی رنار و نہ کرتہ یاری مہ اون
 سورہ سورہ ساریت تڑہ پان کر پانہ سرہ
 سرہ نے کر کھ نہ مول کیہ اچھی
 سوہمہ دوپہ زالی بن تڑہ مشک عنبر
 ہی رنار و نہ کرتہ یاری مہ اون

راگہ پوش لگت تڑہ پورہ کر پانس
 دھانہ دھارہ تابیہ منتر روزت مس
 گالت مودہ زالی وات پان پانس
 ہی رنار و نہ کرتہ یاری مہ اون
 نہ پرگ ادزہ ناؤ دودہ تہ رات پانے
 و بیلہ چھوی اوہمت زولہ مونزاؤ
 زولہ منتر روزت زان گوک منتر کولہ
 ہی رنار و نہ کرتہ یاری مہ اون

درود تیل چٹ جل موہ زالی پانے
 رادہ رک تڑہ اکھ کھین نفصال چھوی
 سوہمہ آگتہ زالی پانے تڑہ پروں بندہ (مذکورہ)

سوہمہ گیان نہ پانہ تھوڑہ دھیان پانہ
 تیرھ کرت تہ ورت موزہ تہ شراؤ
 تیرھ دھیان وارہ مایہ ہند چونک ذہ پانہ
 ہی رنارونہ کرتہ یاری مہ اول

بوراہ مہ باسان گوب گوم پیمہ اٹھ !
 سفرہ چھوڑ پوٹھ تے واتہ کتھ پیمہ
 سوہمہ رزہ سیت کرتہ اراپان پانہ
 ہی رنارونہ کرتہ یاری مہ اول
 شکھتی جمنہ دور شکھتی تہ پانے
 دھہ روپہ شکھتی تہ باسان کریمہ
 اوم روپہ سوہمہ رزہ چوک پان پانہ
 ہی رنارونہ کرتہ یاری مہ اول

لوکہ چارکتہ رُود۔ روزی جوانی !
 راوہ رت تہ دودہ تہ رات حال نہ کنہہ
 مایا یہ ویش گچھت مشرت تہ پان پانہ
 ہی رنارونہ کرتہ یاری مہ اول
 گراہ تہ رنہ کوی گراہ تہ ماسہ وارہ
 گراہ تہ شوخس گاہ تہ تھوس !
 دہرہ ادونہ دہرہ وارہ بیدہ تہ رنہ

سورہ موت لاگت تری سوراں سورہ سورہ
 بھید چھک نہ زانان کونہ مرکنہ
 یہ ہے چھ درت میان اسی چھم آشرہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

کایا وار مشہہ مایا روپی !
 و چھتن یہ مسد راہ کیا چھ شوبہ وار
 سوہمہ پوزن بن تہ پوزاری
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

منہ مندر کس شتر کرتہ پانہ انہ بھو
 کیہتہ چھک تہورہ پانہ لاگت مای
 سرہمہ اوم دھیانہ چھ تہ سارہ تارہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

غولن موگرہ چھوی موہ زالی !
 چھتہ یہ سوروی کچھ ات نہ مارکینہ
 انوگرہ کھاتریے کرتہ اون زاری
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

پانے تہ شرتے پانے تہ گورو
 پانے تہ پانس پرہ ناوان
 پنہ تہاں چال نہ کینہ تہ تیاری
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

پنن بوزت تہ تحصیلداری
 کرتھ تہ کوروتھ تہ کیاہ حاصل
 اوم سوہمہ کرتھ تحصیلداری

تھیلہ چھ سوہم ٹھیک پرزہ ناؤن
 ساری یہ موہ مای مشراؤن
 موہ مای لیدھ مٹھی، کری سواری
 ہے دیاساغرہ کرتھ میون پائے

بھیدہ باؤ تراؤن چھو سوکھاہ پراؤن
 سوہی سوکھ پراوتھ یاد تھاؤن
 یاد لیدھ نہ روزی لاری بمباری
 ہے دیاساغرہ کرتھ میون پائے

چاریتھ تہ لید تہ ای پکاری بنکھ
 دوش کس پانی پانہ چھک تہ ذمہ دار
 سورہ موت روزن چھ چانی ذمہ داری
 ہے دیاساغرہ کرتھ میون پائے

چاریتھ تہ گنہ شمر ذمہ روزن !
 سوہمہ اومس روزن شرن

شرناکت چھس بو کا سیم مہ خواری

شمر اوڻ پہ مَن کر بیٹھی بلا یا ہ
زیچھر یو دثرہ دکھ حاصل نہ کینہ
پُشہ راو تمسی یس زلش پانی پانہ

سروہ سہپ اچھوک ترہ پانی پانس
کینہ تہ چھوی نہ ترہا نڈن کنہ مَنز کینہ
سوہمہ لو لے لے پد ترہ پانی پانہ

گوڑی یہ داستان، موڑاہ ترہ باران
باسس تہ ار تھس کنہ نو تھقاہ
جیس تھو پانس بیتھ کھسہ رتھ بانہ

بس شناک تر او غم چھوک نہ ترہ نادان
اوم سوہمہ دمہ باغ و تھراو
اوم تہ ست کوی دھیان چھوی ترہ پانہ

لیلا احساس

زر چھم میہ پیو مت زره کیتھہ زره زره
ہے دیا ساغره کرتہ میون پائی

گرہ گرہ چھم و نان نیر با میہ گرہ —
کیا ہ چھک ثرہ کران یتہ کیاہ چھو چون
زانٹھ تہ مانٹھ توتہ چھم ارہ سرہ
ہے دیا ساغره کرتہ میون پائے

و آناہ پت کن زھنٹھ ثرہ چھمہ ڈلہ
ای نہ کرن گوٹھ تی ثرہ کروٹھ !
انومان پراوت تہ توتہ چھم ارہ سرہ
ہے دیا ساغره کرتہ میون پائے

کوتاہ زیونٹھ تہ کوتاہ خرچت
خرچت تہ ارزت نہ حاصل کینہ
یتھ نہ کینہ ارزت سوی کس چھو چون گرہ
ہے دیا ساغره کرتہ میون پائے

گھر بار، تری تہ شہر زانیتھ تہ ارزت
 پہ گپ ارزت یتھ نہ کینہہ بار
 سوی گپ ارزت یتھ نیرہ شہرہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

کو تہا بر مہ روونک تہ مایاے
 صور تھہا تھونے نہ دچھرنچ کینہ
 اون لگی تہ آخرس پنہ نی ارہ سہرہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

زانت یہ کایا اصلی آشرہ
 پنہ نی زانت کرتھس مایا
 امہ چھایہ روٹ نکت گوک پتہ ولہرہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

نترن گاش اوی اون کرت سہرہ کھرہ
 کانھ چھنہ کانہ ہندس چھ چان مای
 اوی اوچھت ہمیشہ تہ آخرس بامبرہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

بامبرہ لاگ زار کرتہ سہرہ کھرہ
 یتھ نہ کینہہ روزی توتہ سمشہ
 سمشہ روزی یدتہ گچھ کیتہ و سمرہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

سمتے تڑوی تہ نہ انک پانس
و اتک پانس زہ ای چھو پزراہ
پزہ و تہ لوگکھ تہ کتہ رود ارہ سرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

زانٹ پانس زہ بوی چھوس سو پانے
ویہہ روپہ دوکھ کری نہ کینہہ تہ اثرا
سنتیش سپدی تہ سو رک تہ ہر ہرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

سنتیش درڑھ گوی تہ گوکھ نادہ رادس
شہ جار و اتی تہ پرا داک سوکھ
او مکارس کرکھ تہ سوہمہ سرہ کھرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

ویلہ اومت چھوی تہ میلہ نس پانس
پان پانہ اوچھ ہن تہ پریشہ
اومتہ روپہ پانے سوہمہ کرڈہ سرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

ترا و تھ یہ جنجال روز پانہ الگ
کھوچن کس تہ کت چھوک نہ مورکھ
جڈ لاگت تڑی کرپنہ سرہ !
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے !

ژا بر مو وای نقصان واتی !
 آجھ فر فر و چھ کیاہ چھو سپدان
 پانہ روزہ سورہ سی امہ سورہ سورہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

من کل پچراو اوم سورہ سورہ
 یتھ نہ کاٹھ انک روزی تھ بے کار
 حسن تھا و من کل یتھ نہ نار کچھ چھتہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

من کل کیاہ جان میں کایاے
 پر یتھ روزہ سورہ تھی اوم سورہ ہم
 یہ تھ کل تھو کرتہ پان پانہ سرہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے !

نیران تھو ران روزو

کھیدان تہ چوان تھو اسی ورت
 امہ ورت تاری سو پانے بھوہ سرہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

تراو نکرہ تہ شم چھوک نا تھ امرہ
 پشہ راو تہ سی نیں چھو تہ می نش
 نشہ پان پانہ چھک گاران اومہ سورہ
 ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

دھماکے جہاں فی مود روز ہر گز
 زورِ ثلِ ثلِ آہِ نشہ تھ نہ میہ گرای
 گرای لچ نہ ناوکتہ ترہ میہ میہ سرہ
 ہے دیاسا غرہ کرتہ میون پائے

ابھمان یودھ گوی تہ ولی انکار

سیت سیت روزت کرہ لورہ پار

اتھ کھو رکتہ لگہ ترہ تھ میہ سرہ

ہے دیاسا غرہ کرتہ میون پائے

چتس ای تھو پان تھو پانہ تھو

تھو تھو مولاگ مارک ام

لو بھس تہ مویس اڑہ پانہ تھو

ہے دیاسا غرہ کرتہ میون پائے

ونٹ بوزن - بوزت یہ سوچن

سوچت سرہ کرہ لوی گو جان

سرہ یسلہ گوتے کتہ روزہ تھو تھو

ہے دیاسا غرہ کرتہ میون پائے

سرہ سمپدا چھوگ ترہ پانے پانس

تنگہ اے رٹن تہ پراوک سوکھ

سووی سوکھ تاری ترہ اپور بھوہ سرہ

ہے دیاسا غرہ کرتہ میون پائی

مهرت

بچه لم پمپش منتر ناگس
 اولاسک جلمه پیرت سوی
 مہ ز تمس نالہ و نسر یاد
 پرزلہ و ن زن چھ سوریه سوتی
 چھ روپاہ کیاہ سوگاہ تر او ان
 اسہ و ن کیاہ چھ خوشدل ہوئی
 میہ لولاک ٹیوک یتھوی کورس
 چھلم کھور لولہ اشہ تمسی
 میہ کورس پوشہ و رشن تیرتھ
 میہ چھم نا اسم سو ہم سوی
 گوڑاہ دیو تمس میہ اشہ کوی جان
 کورم قربان سر تمسی
 میہ و لمس جامہ رنگازنگ
 و چھان چھس لولہ ہوت تمسی
 میہ خرصاہ کورس یارس
 میہ رچھ پنہن کھورن تل تری

بہت تہ پانہ منتر باگس
 بولاگس بل تہ مادل ہی
 دیوان فریادی سوی داد
 بولاگس بل تہ مادل ہی !
 چو و شس چندر مہ تابان !
 بولاگس بل تہ مادل ہی !
 ڈیکس پتہ لولہ میوٹھ دیو تمس
 بولاگس بل تہ مادل ہی !
 پیرت ہری اوم سو ہم یو تھ
 بولاگس بل تہ مادل ہی
 تمس یس چھوی مہ جان جان
 بولاگس بل تہ مادل ہی
 برت خنبر تہ مشک کونگ
 بولاگس بل تہ مادل ہی !
 تہن کچھ تھی مہ ای اودن مس
 بولاگس بل تہ مادل ہی !

نہ بت کن کینہ تہ حاصل گویم
 مشت پینہ نوی مہ سہم گوی
 اپڑ سمہ رمیہ پینہ نوی زون
 بو بے جس گوس تت سورہ سی
 کر تھ سختی تہ حاصل کیاہ
 پتو لاکن یہ خود غرضی
 ہنگہ منگہ بنت جنجال
 وزان چھس اون پڑ سمہ سی
 کریم کیاہ کور یا گو براہ
 کو نوی چھوس اون پڑ مشر شہ سی
 پزہ زونم میہ جنجالی
 خبر زونم نہ ہے امہ چی
 سیٹھاہ مایا یہ ویش اوس
 امی میچھرن میہ تیس دیہ نہ
 کھورن تل چانہ نی آسے
 میہ تارم بیت تہ بھوہ سرہ سی
 بو نو اون دورری تہ الے
 کر س اون چارہ تری اسی
 یہ کایا کیاہ چھ مایا چان

خبر اسمنہ تہ کیاہ کام !
 بو لاگس بل تہ مادل ہی !
 نہ زونم کیاہ میہ از لے لون
 بو لاگس بل تہ مادل ہی !
 گمت اوسم مہ اور کن پراہ
 بو لاگس بل تہ مادل ہی !
 میہ او پان پانی زوال
 بو لاگس بل تہ مادل ہی !
 بنیو تریہ ریپہ خم خانہ
 بو لاگس بل تہ مادل ہی !
 پتو ای اصلہ نشہ خالی
 بو لاگس بل تہ مادل ہی !
 مگر میچھراہ وچھت آم عیس
 بو لاگس بل تہ مادل ہی !
 یہ سی چھم آخر چ آسے
 بو لاگس بل تہ مادل ہی
 میہ کورے پان تہ حوالے
 بو لاگس بل تہ مادل ہی
 بنا و مژہ بن تے نندہ بان

دوان دم سیت سوئمہ سی
 تہ او مکاراہ بنت پانے
 تہ چھک ے سیت سوئمہ سی
 یہ نیت کن کورہ مہ یا کرہ اون
 مہ کانہہ چھنہ مای اون امہ جی
 نہ چھم اون دوہ تہ نے چھم رات
 چھوہ کیاہ سمشہ مہ تہ تہ سی
 یرت ہری اوم تت ست تری
 الگ بو تہ چھس نہ ات کرہ سی
 بو لاکس بل تہ مادل ہی !
 یران ہر دم تہ شری رامے
 بو لاکس بل تہ مادل ہی !
 چھ سو روی تری یہ اون ارپن
 بو لاکس بل تہ مادل ہی !
 مہ چھم تری سیت پنہ فی ذات
 بو لاکس بل تہ مادل ہی !
 یہ کایا اصل سو ہم جی !
 بو لاکس بل تہ مادل ہی !

دل دس شلر اون پھولمت
 نیبر کن آسہ زن گو لممت
 چھ سپت ے سوئمہ سی
 بو لاکس بل تہ مادل ہی !

مست عاجزی

پھو لم گل لولہ کین باغن

دس ون ناگہ رادن منتر

میں چھم منہ کا مناجانی
چھ چانی جائے مہ جگر س منتر
د تم درشن ہتو لائے
چھو نا کینہ مول امن نالن
زوان چھانڈ شہرہ تے گائے
ژہ کن تھو میانہ تی ناؤن
و تھرمت پوش می تری کت
د مے میٹھ چانہ نے چرن
بو چھس نا اون سیٹھاہ لاچار
ژہ روستوی کینہ نہ حاصل اون
ایز پوز ای کر دم پت کن
بالا ختر روٹ مہ چون دامن
کر دم کیا چھک گچھان ناراض
قصو راہ چھم نہ تھہ رٹھین

نہ چھس کینہ بین یوزانی
دس ون ناگہ رادن منتر
دوان چھس دوہ تہ رات نالے
دس ون ناگہ رادن منتر
بو چانے ویرہ متانے
دس ون ناگہ رادن منتر
کر دم نظر مہر اکھ اٹھا!
دس ون ناگہ رادن منتر
ژہ روستوی کس چھ اون بے بار
دس ون ناگہ رادن منتر
تہ سوروی کور میہ ژہی ارپن
دس ون ناگہ رادن منتر
کر دھہ مایا یہ ژہی آغاز
دس ون ناگہ رادن منتر

یہ کورے تھی کو رہتھ پانے
 مہیہ روٹھت پانہ سوہم دن
 مہیہ اکھ او مسکار پانسیت
 کروٹھ تھی پانہ اسی ورن
 تھہ کمہ ہارے یورٹھتھس اون
 یو لوگتھس خواہ خواہ پان
 مسہ اونہ مے تھی یہ کورے مہ
 چھو سوہم ورن تھی روشن
 کو نوی اوس کو نوی چھس پ
 چھو پپوش منتر یہ کھلہ وٹرن

امیک پھل کینہہ بو نو زانے
 دمس ون ناگہ رادن منتر
 تھہ چھے نا پانہ ات کن پریت
 دمس ون ناگہ رادن منتر
 گناہ یم چھم تہ کر تم من !
 دمس ون ناگہ رادن منتر
 امیک پھل چھوئی تلن پانے
 دمس ون ناگہ رادن منتر
 کو نوی روزت بہ سوہم سو
 دمس ون ناگہ رادن منتر

کہ کھ مس شاسی کیاہ تھی
 گوٹھت چھوئی لے سوہم سوہم
 پرت ہری اوم دس درشن
 دمس ون ناگہ رادن منتر

سوحیا

هری اوم تہ ست پرتھی ژہ سورہ سورہ
سوہمہ زانٹہ زیوہ پنہ نوی پان!

او مکارہ ریپہ چھوک پانے ژہ پانہ زیوہ
 سوہمہ ورچ کن سرہ کرتہ ای !
 کن تھو پنہ نین نادن ژہ ہی زیوہ
 سوہمہ زانٹہ زیوہ پنہ نوی پان !
 مشرت پانس چھک کران ژہ ارہ سرہ
 ہنگہ منگہ ہونگہ چھے اچ ٹری !
 وریہ چھی اونہ تے او چھتہ پان مارہ زیوہ
 سوہمہ زانٹہ زیوہ پنہ نوی پان
 گٹہ کارن چھوک ژہ کوتاہ اولمت
 کینہہ تہ چھو کھنہ وچھان پت تے بڑنہ
 موہہ زالن چھے کجہ مژہ ٹری چھ
 سوہمہ زانٹہ زیوہ پنہ نوی پان
 کیا زہ اولنک ٹری موہہ مایاے

روز برون امه نشه نشکام پیٹھ
 ام اہنکارن بہہ نادمیت تہہ چمرٹ
 سوہمہ زاننتہ زیوہ پنہ نوی پان!
 نارہ تے پانیوک، مژہ ہندیہ سمیوگ
 ہویہ ہچہ گرایہ چھے اتھ تلہ تراو
 اتھ منتر سوہم ستھات چھوی تہہ تھرہ
 سوہمہ زاننتہ زیوہ پنہ نوی پان
 کامین، کرودن، کوہن تہہ موہین
 نوگمت یارانہ کیا چھوی جان
 خوار کورھک تھی تہہ بہہ ناوھک تہہ چرٹ
 پانچنی توتن سیت، پانچ شترہ
 ڈھالہ مارہ نادت چھی کران خوار
 گاکش پانہ است بنہ ران آنہ گٹہ
 سوہمہ زاننتہ زیوہ پنہ نوی پان

راگس رنگس منتر تھی ناٹہ نادت
 اسونہ چھ تراوان کران واہ واہ
 بے حس کر تھی تراوہ ناوان تہہ اوٹ
 سوہمہ زاننتہ زیوہ پنہ نوی پان

ساتھی بنت تعریف ترہ کران
 ہاوان تیوتھ زہ ام چھ کپاہ غم خوار
 کھیت چت سوروی مارہ نے ترہ اکہ فرٹ
 سوہمہ زانترہ زیوہ پنہ نوی پان
 بلہ ویر آسہ ہک تہ کرہک زورہ اٹ
 امنی شترن کرہ ہک خوار
 اکہ وٹہ پانچہ ون مارہ ہک ترہ اکہ فرٹ
 سوہمہ زانترہ زیوہ پنہ نوی پان
 ابھمان تراوتھ تہ کتہ روزہ انہ گٹ
 باقی چون آچہ پانے لار!
 اوت پتھ کچھ تری پانہ سوہمہ گرت
 سوہمہ زانترہ زیوہ پنہ نوی پان
 گرتہ کولہ پون میہ یکہ پانے یہ گرت
 گرت گرت کران ترہ چاوی مے
 گرتہ ترہل پانے پھل تراوہ منتر گرت
 سوہمہ زانترہ زیوہ پنہ نوی پان
 سوہمہ وھارنا یہ پانس دہ پانہ گرت
 امہ ورج اوت نہرہ کیاہ شوبہ دار
 امرتہ مزہ چے ترہوچہ کھیک ترہ اکہ وٹہ

سوهم زانته زیوه پنه نوی پان
ترفتی زه سپیدی کته روزه چهره چهره
سنتوشح ورت روزه برتسار
دور زله لوبهک ته موهک به کپسه

سوهم زانته زیوه پنه نوی پان
نترن ته چهایا کچه دور پانه
پرکاش او چهک زه کیه چهو چمکان
چمکک تیوتته زه یته لعل چهوک منزه

سوهم زانته زیوه پنه نوی پان
لوبهک ته موهک زول کته روزه تاس
روزه لون زه زورک شانتی منزه
در زه سوهم ورت روزی زه اکه ورت

سوهم زانته زیوه پنه نوی پان
نیرکھ بیون پانه راجس تراوت

روزی سته چی ورت زه هر دم
کته روزه بهید باو زله سور فرط فرط

سوهم زانته زیوه پنه نوی پان !
او مکار ماوی زه تیوتته چمت کارا
گاه تراوه موکھ چون گیه منزه گاش

روم روم پچو نوی اوم سورہ اکہ وٹ
 سوہمہ زاننتہ زیوہ پنہ نوی پان
 پت کُن پہ کورمت شوک چھنہ کرہ نوی
 پُشرن تس یس چھو مولادھار
 بو تہ چھس سوی تے تس چھو سوروی مٹہ
 سوہمہ زاننتہ زیوہ پنہ نوی پان
 سوروی کورتمی کرہ بروٹھ کُن تہ سوی
 بین چھونہ کینہہ تہ دون باگرن کیاہ
 ادو میتہ بھاوے تہ لہ سار اَنہ گٹہ
 سوہمہ زاننتہ زیوہ پنہ نوی پان
 ست چہت آئندہ گن روزت تہ پانے
 ہری اوم تت ست بیہ نوکینہ
 فیرو وُن تہ تھورہ وُن تر تھی تہ بیمہ اٹہ
 سوہمہ زاننتہ زیوہ پنہ نوی پان
 اومکاری چھو اد اومکاری چھو اُنت
 منزکتہ چھانڈن ات منزکینہ
 ویکینٹھ چھو یہوی کتہ باسکٹہ
 سوہمہ زاننتہ زیوہ پنہ نوی پان !

رازد و رشت

شبهه زه پیهی سور زه سور هم سور
 سوروی پر پنج زه باسی کن
 شامه سندرس و چهاک زه لاکت مکر
 سور هم زانته زیوه پنه نوی پان
 لیل زه او چهاک نمترو پان پانه
 راس کھیل و ن زه روزک هرزم
 متخرا به منن ز او چهاک زه پنه نوی گونگه
 سور هم زانته زیوه پنه نوی پان

در شامه و پنج روزت مکر خم

هر دم هری اوم تت ست پیران

بین کته رودتس روزت چھو اکره

سور هم زانته زیوه پنه نوی پان

اوم تت ست

مسمرت

میا نے دِلک یہ گکشن
چھوئی نامقام چوئی
اتھ پلٹھ کرے پورن
اسی چھوئی کلام میونوی

الفاظ کتبہ پوانہ رقم
ژی کن کرتے درن
دل میون یہ کیا گلستان
اتھ منہ چھ جانی
مالا گلا بہ نی منہ
تراوم ژہ نال پانے
کوکل چھوس یہ چوئی
مرلی مدر ژہ وایان
چھوکل ناژہ بادشاہ میون
ناراض بیتھ نہ کچھم
چھس مایو غیر ژہ نش
غیر ہندی ورن کیاہ
سوہم چھو میون مذہب
جسملہ بناوہ امہ نی!
یس سیت چھ کامیانی
بھر پور چھوئی گلو سیت
بلیہ انہستیار چوئی
سوہم مہینے بناوم
چھوکل دل ربار میونوی
اتھ پلٹھ ژہ مورچوکل
چھوکل ہربان ژہ میونوی
غرض ناژہ پور تو میون
چھی عاجزی یہ میانی
مکن چھوچوں می نش
ایمان چھو نا یہ میونوی!
چھوکل ناگور وژہ میونوی

او مکار دوس تیرا تیر
 او مکاره ریب آست
 ناوئی چھو بیون بیونی ای
 یہ چھو سوی مقام بیت زن
 میونوی مکان سوی چھوئی
 اکھ چان یہ چورہ نظراہ
 مسیح کچ یہاں نظر چائی
 ہمہ کمانے چانے
 مسیح کت هلال ماہ یم
 چھو پاد چان رچہ فل
 سر میون فرا یمن بیٹھ
 موکھ چون یہ ماہ تابان
 لکھنگ بلا یہ چانے
 تن پان یہ شام سدر
 بیت منتر چھو لعل دگر
 چھو کو نگہ رنگہ پوشاک
 آواز اچھو ہری اوم
 دیوانہ گو پیہ چھو
 چھیداں چھو راش ٹری سیت

سورہ نوی چھو شام میانی
 قائم چھو پرتھہ اکس منتر
 ای چھو مقام میونوی
 چھو لامکان و نان بیت
 بیتہ منتر قیام چونوی
 مثران چھو سارہ نے دل
 اکھ بخش شاہ چھو چانی
 خنجر هلال چھو ایم
 ای چھو عقیدہ میونوی
 پمپوش زن چھو دولت
 چھو یم مقام میونوی
 یوگی توے ترہ تران
 چھوئی نا اصول میونوی
 زن چھو یہ نگہ یلم
 جوہر چھو نا یہ میونوی
 مری دزان چھو بے باک
 سوہم یہووی چھو میونوی
 زلفن ہا چھو نی بیٹھ
 یس چھو جمال چونوی

برند اولس منسی تری
گو استخن نہ ورچ
مہارین بنیہ نہ سوی
تمند چھوناو تری سیت
رادھا کشن یہوی گو
گو کل چھونا ترہ سک
مطلب امیوک و نو ای
روزن الگ اے نش
سوروی زگت فدا چھوئی
مایا چھنا ترانتر
جسودا بنیایہ ماتا
وسدیو تہ ویوہ کی تے
متکھریہ منتر ترہ دات
وسدیو دیوہ کی جی
شوہجا چھ دوارہ کائے
مشہور یہ چون سک
یویاہ بنت ترہ متسی
ارجن دیو توکھ ترہ متسی
کوروتہ پانڈون ہنتر

رادھا بنیہ ساتھی
ای چھوی کمال چونوی
سیکن ترہ سیت سیتی
ایشار چھوی یہ چونوی
رادھا رمن یہوی گو
پتہ چھوی بہار چونوی
مایا بناو تھن تری
چھوئی ناظم چونوی
تری پیٹھ مہ چان دی جیم
ای چھوی جلال چونوی
نندس و نوکھ ترہ مولوی
اوسس بہارہ چونوی
موروت کنس ترہ پانے
اوچھنے بہار چونوی
یوسہ ناباد تھن تری
بہیہ ناو چھوی یہ چونوی
در ویدی چھو ناویسی
کیا انظام چونوی
کورکھترہ جی لڑایا ہ

بنیہ چھوی کمال چو نوی
 گیتا و نت اسس تری
 یس چھوی پیام چو نوی
 سوہم کور تہ تہ ورن
 چھوک تر جسمان سو نوی
 میانے منک خراشہ
 بنیہ چھوی پیام میو نوی
 پاندرہ ے منس منس
 چھوکس تا غلام چو نوی
 مسند بچھاوہ ے می
 چھو عا جزئی یہ میانی
 شب روز چھو می یہ امرت
 ہم چھی مقام میو نوی
 پوزان چھست تہ ہر دم
 دربار چھوی سو میو نوی
 چشمہ یہ دل چھو میو نوی
 یس چھوی مقام چو نوی
 یو کرے جینس
 کیو تھ ماہ جینس یہ میو نوی

اسی یہ چال چانی
 ارجن تہ یاد پوی تری
 ویکھ نت اونٹ تہ سوئم
 و ت تری و ورشن
 بہارت و نان ہر دم
 ساری چر تر چسانی
 چھوی میون ادن مبارک
 بخشہ چھوک تہ میو نوی
 بخشش چھوی حاصل
 زلہ کین کلن پٹھے تریے
 جلوہ کران روزم
 پاؤ کسل چھلت تریے
 کویت باکچھن چھو ادن
 صبحن بوتن تہ نارت
 من میون چھو چون مندر
 باغ نشا و شاہی
 شیرت یہ چانہ باپت
 جسکر کہ خونہ سیٹی
 امہ پتہ تریہ یو چھو

قربان چھوئے میہ کورمت
یُس چھم انعام چو نوی
او مکارست چھو اکتہ منز
یُس چھوئی غلام چو نوی
قربان کرکتہ پین پان!

پرکتہ کینہہ یہ اوس مے نش
دیت تھم کنوی تریہ سوہم
سوہم زگت یہ سو روی
سرسشارے چھو اکتہ منز
دربار گاہ وحدت

عرضاہ کورم یہ تھی کُن
ظاہر کلام میونوی

خیال

آنہ گپہ ہا شرج مہ ساری
وچھ مے ظہور چو نوی
بکتہ کرہ بوچان تعریف
کر ووں سدھار میونوی
ہمہ ہلال ماہ چھے
نیلیم چھو رنگت چو نوی
دو نیاہ یہ بدرچی ہش
محبوب جھک نہ میونوی

وڑہ ملہ ترھٹہ اکہ سیت
مُتراوہ اچھ مہ تیلہ تے
کتہ آنہ زبان بو ترھ ہش
بے کس و بے زبان چھس
موکھ چون چھو ماہ تابان
اچھ ہا گلاب مہشہ چھے
کمرچ پلجک از مہی نا
چو نوی جس چھو سو روی

ٹیوک چانسی ٹیکس پیٹھ
 لاگن پہ پینہ پانے
 زلف سیاہنی پیٹھ
 شنگھ و چکر آتھس کیتھ
 پدم و گدا تہ سیتی
 اکھ ہتھ تہ آٹھ نے ہنتر
 پیوش چھ یاد چانی
 یہ چھوے خزانہ تمند
 کنہ فی اندر تہ

آواز بوزہ نے میان
 چھی جامہ نال سورگ
 ام پردہ بے سن ہند
 منتر باسم سوہم
 پیوست ٹٹس یہ چانس
 کیوتھ ہیو زگت بناوت
 بھارت چھونا یہ سک
 بیگہ بیگہ ہیت تہ تہ اوتار
 یہ چھو سر زمین ہمالہ
 یس چھو تہ یہ دل میرہ دیومت

نہ نہ چھو مہیانہ جگرک
 شب و روز چھو کام میانی
 چھو تاج العسل و گوہر
 ہیتھ چھو کتھ یار میونوی
 چھے نامہ کتھ یہ شاعنتی
 مالا چھنا تہ یہ نالی
 جگرک اندر چھ میانی
 لخت جگر سو میونوی
 ہیتھ زن چھو تارا منڈل
 لازم چھو نایہ چو نو
 کیاہ لامثال ام چھی
 چھو کتھ نمک ر میونوی
 سور اتھ چھو اوم پتھم
 چھے گائتری یہ چانی
 ہیتھ مشن تہ پانہ روزت
 شتری کرشن جی یہ چو نو
 کرہ بھارتس پوسدھار
 یس نا چھو ٹوٹھ چو نو
 چھو ی چون پہ تخت طاؤس

چھوی مہ تھومت

جگر کہ ما خونہ سستی

امہ کوی بہار تری اوچھ

چھوی آرزو یہ میونوی

روزم تہ بیت دس منتر

اتھ مندرس تہ روز تھ

جلوہ تہ تھٹ نیبر وون

طوفان چے گئے منتر

پتہ تری دیو توکھ جواہر

بو تہ تری تہ سوروی زگتھا

واپس نتھی جواہر

کم زون یہ سوی جواہر

کایا یہ منترے منتر

مشغول یہ شغل سوہم

گتہ منتر سو اوس گاشاہ

نیون تس تہ پانی نش

اڈوتہ تھوت یہ بھارت

تسی نتھی تہ واپس

آتہ منتر تہ مصلحت کیاہ

آرام گا یہ چونوی

اتھ چھی میہ نقش کھنت

اتھ منتر چھو دل چوڑی

دویم تہ جلوہ سی منتر

ووچھ بو بہار چونوی

چھوک میون تہ شامہ سندر

چھی عا جرنی یہ میانی

سوزت ہا تا گا ذھی

ایشار اوس یہ چونوی

ات منتر چھ غیرت کیاہ

ظاہر ملال چونوی

یُس اوس سر دیپ چونوی

آسچر یہ یہ کام چانی

اوسوی سو چون قاصد

ہمدرد اوس سونوی

اوسوی نہ تری یہ واجب

کر وون تہ پورہ سوروی

بھارت سپد ادا سی

ہمہ نا جواب چونوی

چھوک ناڑہ میون مالک
 چھوی ناڑہ پیلٹھ تہ فرضاء
 تھو پہ کیازہ روز تھے تری
 دتہ دھن تڑہ پانہ درشن
 چھوس دھن سیٹھاہ اداسی
 پینہ نیو آتھو تڑہ پانے
 قاصد بو بھارتی چھوس
 ووتھ دھن چلاؤ چکر
 منہ مندرس ہامیانس
 یہ چھو وقت گام کرنک
 چھوس بھارتک بو داسی
 موکھ ہوتہ دھن تڑہ پانے
 سوہم کہ امتی ناک
 رچھہ ون پہوی چھو لازم
 یو اتھ گڑھی دیگر گون
 بھارت اگر نہ سیو دود
 سوہم علم یہ چانی
 اتھ منہ چھوس یہ چکر
 کتہ اوس یہ میون طاقت

ناراض بیتھ نہ گڑھہ سم
 دھن دھن جواب میونوی
 کر پورہ فرض دھن تری
 چھوی انتظار چوونوی
 کر مشکلن خلاصی
 کر وون سدھار میونوی
 مالک چھو ہم تڑہ میونوی
 بیتھ گڑھہ سدھار میونوی
 چھوک نا بہت با رام
 چھوی انتظار چوونوی
 یس ناڑہ چھوک منس منہ
 وچھہ ہا بہار چوونوی
 دوراہ شرع پیدمت
 چھہ نا یہ گام چانی
 کس ونہ یہ اوس بھارت
 کتہ روزہ جای چانی
 گتہ چھو نونہ سیتی
 چھوی نا نشان چوونوی
 تری کن ومنتھ بو تڑھ کتہ

لیکن چھوہم دس منتر
 پیغام ایس مہیت ۷
 آواز یہ سارہ ٹے ہنتر
 کیاہ چھے ژ یہ بدگمانی
 یوہ چھوس بوجون سوک
 ارپن مہ پان کوڑمت
 وون کیاہ کرن مہ سکرہ
 کیول مہ اکھ نکر وون
 روزن دس یہ میانس
 میونوی پتیم یہ وقتاہ
 بنیہ آخری سو جملہ
 آشا یہ پورہ سپدیم
 چھم آخری تمنا
 جلوہ یہ چون آخر
 خواہش نہ کینہ مہ وون
 ہٹنوی مہ ناہیت چھم
 گنگا موکھس تہ میاس
 لکشا چھوی میومت
 میلٹ باسم سو ہم

توہ اختیار میونوی
 چھوی نو کنوی یہ میونوی
 چھوی انتظار چو نو
 چھو کہ رشتہ ہی بہت ژ
 بخشندہ چھو کہ ژہ میونوی
 ژری یس چھو میون والی
 چھوس ناغلام چو نو
 سوی یس چھو اوم میونوی
 سمن یہ کام میانی
 گذرن شرن ژہ روزتھ
 ہری اوم آسہ میونوی
 شک چھیم نہ کینہ دس منتر
 سپدی یہ پورہ میونوی
 روزی یہ میون ساتھی
 ای آرزو یہ میونوی
 چو نو مہ شہوہ شکر
 ہیت ناو ہوی تہ چو نو
 چانس فراتہ سی منتر
 سمران چھو ناو چو نو



شنکر، جهیش، شنبو
کیاه ٹوٹھ بہ ناو چو نوی
کیتھہ گنزرہ گن بو جانی
چھوی آرزو پیر میو نوی

سُمرن کران بو چو نوی	ہری او م تھ تھ مٹس مٹس
بن رھنما تھ میو نوی	چھو کس نا بو بے زبانی
دو کھ دی چھو مٹس بو تھ و مٹ	کافی چھو سے بو تھ کمت
یکول سو ناو چو نوی !	یس وون سہارہ چھوی میون
کیتھہ کمرہ بوھے سدا شو	چانین گوئن ما تریف
امرت یہوی چھو میو نوی	دھارا گنگا تری ہنر
بنہ نین جٹن تھ تھو تھن	ماتا یہ میان گنگا
چھو ناسہارہ چو نوی	پترہ شش ہان شکستی
پہا نیو جو ٹوٹھ نری تیر	دھارا یہ امر تیج تیج
تم پرزو پریم تہ چو نوی	یس او چھو یہ امرت
دام تہ یہ پیٹھ جہینس	ماہ سال ہر دم
سوروی زگت یہ چو نوی	دوشن امی چھو ہر دم

چو نوی تبین پر زه لان
 روشن اچھ پڑے سیت
 ماتا او ماسرو پی
 چھ سیت تری سو ہر دم
 چانین گونن تہ تعریف
 اسی دیتو تھ تریہ اغراز
 نہٹ راج چھو کڑہ میونوی
 نٹور و نان تری چھی
 زگتس یہ ہاؤنس کیوت
 سو روی خلاصہ ای چھوی
 بدنس چھ چانسی پیٹھ
 واساک تہ روزہ ہے کتہ
 مرگہ آسانہ دارت
 پانے تہ پانی منتر
 شو بہان کیاہ چھوی
 موکھ چون چھو کیاہ یہ سندر
 چانے یوزریہ و ہرت
 یوت زن راک میہ کھوتہ منتر
 اتھ سی تر شول ہیت تری

زن ساسہ بود چھو سورہ
 انتہ کرن چھو میونوی
 یوسہ ناچھ مروتہ شکھتی
 مایا سروپ چو نوی
 کری ام گنیش جیہ پنے
 چھوی او دیو یہ میونوی
 رتو راج اتی چھو طہر
 یتہ چھوی سروپ چو نوی
 چھوئی ناثریہ سور مولت
 رہبر سبق تہ میونوی
 ام ناگ نایح کران
 چھوی ناثرہ نار چو نوی
 دونیا پر زونی چان
 چھوی نایہ دھیان چو نوی
 نیلم بدن یہ چو نوی
 گوہر بہوی چھو میونوی
 ہر وقت میانہ خاطرہ
 نر زند چھو کس بہ چو نوی
 ڈاہرہ سیت اتھ چھ

نندی چھو دست بستہ
 چانی بخرن چھ پیکر شش
 یہ ہونڈی بودھیان تھاوت
 میانے دلک یہ گلشن
 چھ نانشت گاہ چان
 چانی خوشی چھ آتھ منتر
 سمت چھو نامیہ یاد
 بخرن ہا چانہ نے عشر
 بخش فخر یہ ہوی لے
 کیلاش ناوہ کوئی چھوئی
 چو نوی نو اس آتھ منتر
 کور تھس بو پیدہ پانے
 پانے کرن ختم دون
 جگر کہ ہا خونہ سیتی
 امہ کوی ٹیو کاژہ دیکہ سی
 کھنہ اکہ تیجھا یہ پھانے
 کونسر کتھاہ چھرت نش
 سر ہو کروی فداے
 مالایہ چانہ منتر کلہ

آشایکے چھ میانی
 یم میانی منس منتر
 یم چھی مقام میونوی
 پھولت یہ چانہ ویرے
 مسکن یہوی چھو چو نوی
 روزن تریہ می دس منتر
 آہی میہ چھیم یہ چانی
 گرواہ میہ پیٹھ حس
 چھو کس نا غلام چو نوی
 چھوئی نایہ من ہا میونوی
 یہ چھو بخش میہ چانی!
 پانن تہ تری مہ کور تھم
 کیول چھ کام چانی
 شرانہ کرے تریہ ہردم
 لاگن چھ کام میانی
 امرت بو چا و کس تیوتھ
 ساگر یہ من چھو میونوی
 قد من تریہ شیوہ شمیو
 اکھ اتھ چھو نال تریہ میونوی

امر تره ناتھ چھوک نا
 پشو پتی زنان یس چھی
 واسک هٹے تره نالی
 کاشی سیٹھاہ چھ شہور
 من میون چھو ناسیٹھاہ تھور
 چھوک تره دادرس میون
 امہ بدلہ نش میہ چھوی کیاہ
 رامیشورم یہ دل میون
 لنکا یہ میان کایا
 گاہ چھی زنان ہریش ور
 تہا دیو زنان تره چھی
 جیل کیتھہ کرے بو چونوی
 شکھتی اتی چھ چانی
 شری ارگنیا مہوانی
 وردان پر تھہ اکس اتہ
 ماتاہہ ارکنیاے
 خوشحال کران چھ زگتس
 شیرین یہ چشمہ کیاہ چھوی
 رنگین جگت پتا سند

ارئی یہوی امر چھوی
 مالک یہوی چھو میہ نوی
 امر چھو ناتھ میہ نوی!
 اکہ ناوہ چسانہ سیستی!
 بیتھ منتر نواس چونوی
 بخش متہ نور یس تره
 تر بان ترہ سر چھو میہ نوی
 پوزان ترہ رام اتھ منتر
 ناتھ تہ چھوک ترہ میہ نوی
 مشہور چھک سریشور
 ترہ وے چھ ناو چانی
 مل سی برابر کی کیاہ
 چھوی آستان یہ میہ نوی
 کھہور تھوت ترہ پانے
 میلان چھوی یہ چونوی
 دیوتہ تھس ترہ پانہ اعزاز
 داد و دہش یہ چانی
 بدلان چھو صور تن یس
 ورشن یہوی چھو میہ نوی

پچھا کران تیلہ چھوڑ
 یو شو منیرے یہ سونہ سُنہ
 چشمہ یہ چھوی نہ میر کا تھ
 ای چھوی یہ دل تہ میونوی
 کر تھی سدا تہ یہ بر کرم
 پادن تہ چانہ نے ہنتر
 دل میون یہ باغ چھوڑت
 اتھ منتر رشت تہ لیلہ
 خواہش میہ چھہ نہ ورن کینہ
 فقط چرن منہ ام چان
 یس کا نہ سفر منہ بیت کن
 جلوہ من تہ ڈچھک
 ساتھی میہ سیت روزت
 یہ چھوڑشتہ ورنہ تہ قائم
 ورن غیریت تہ کیا چھ
 سوہم سرودہ سی منتر
 اچھ میانہ خارہ ہر تہ چھ
 ہیئت ورن اتھن تہ امر
 میونوی یہ جلد خ کی

درشن دیکھ بو پانے
 چکر بنان چو نوی
 حری اوم چھوی نمایاں
 یکتہ منتر سکون چو نوی
 انہ کرن یہ میونوی !
 نرداہ چھ ٹیوک یہ میونوی
 چانے نواسہ سیتین
 پینہ نوی مقام چو نوی
 ہرگز تہ کونہ تہ چیز چ
 ام چھی خزانہ میونوی
 کورنے مہ طے ونیک تام
 بیہ سوی ظہور چو نوی
 رکھت اکرتھ مہ پانے
 دایم یہ روزہ میونوی
 تہ تہ بو چھنا کنوی اوم
 اکھ اوم سار سوروی
 شرف راہ پیمن چھو نوی
 یس چون چھ کام میانی
 پتر نو تہ چانہ دی سیت

سمرت چھو نا و چو نوی
 چھو نا یہ نور چو نوی
 بہ چھو ی پر نام میو نوی
 پتھ پتھ چھو چون آسن
 اتھ سیت نہ کام میانی
 واصل سپد سوثری سیت
 اکھ اوم وون یہ سو روی
 پتھ منڈر تھ پانہ شامل
 سو ہم تھ اوم سو روی

سپد تھ چھو نا منور
 میانین ہا وون اچھن ہند
 رٹھ یمہ تھ تھی چھو قربان
 یسہ چھو مکا یہ میانی
 رٹھ اتھ چھو تھی ہا اپن
 میو نوی وجودیس اوں
 کتہ وون سو پرون نقشہ
 او منس منز ی بوا اصل
 باقی کوئی سو آواز

دس شاسا نا و پتھ کن
 باقی نہ کینہہ تھ اُسند
 مدغم نہ اسم سو ہم
 انجم یہ اوم میو نوی

صَفائی

سجھایہ چانے میون یہ من
کندن پدمت زون یہ من
سوسم چھتان امہ جی گون
هری اوم پرتھ شیوہ شمبو

<p>چھس گیر گومت کرہ بوکیاہ هری اوم پرتھ شیوہ شمبو چھ کیتھ یہ گومت نال چھم هری اوم پرتھ شیوہ شمبو سیکن مہ زل مسکار چھم هری اوم پرتھ شیوہ شمبو ون دت میہ پچھ کو مسارنی هری اوم پرتھ شیوہ شمبو ششہ کیتھ بو لوک پامہنی هری اوم پرتھ شیوہ شمبو چھس پوش پھلت بے شمار هری اوم پرتھ شیوہ شمبو</p>	<p>کلہ کانی دولت سیدھاہ اکھ ناز چونی چھسم ستھاہ مایا یہ دولت ازل چھم درشن دتم ہا دتم وتھاہ ناواہ میہ سر بانا چھم رٹہ مٹ میہ چانی چھم وتھاہ رٹھانڈت ترہ پوتہ پانہنی اکھ نازہ وون گڑھیم ستھاہ رٹھانڈت ترہ شہرہ تہ گانی آش میہ چھسم چانی سیدھاہ زل میون چھو نا وون بے قرار اتھ منتر بہت کرتھ کتھاہ</p>
---	---

بوزک نہ یو د مارے بویان
 پتہ کتہ تہ بوزک میاں کھن
 کھوڑن چھو کیاہ لو کہ کھن
 سوہمہ دیرج او مک متن
 چھکانا ایک حتمیہ ترے
 چشمہ مسہ دل پیش تری
 ہمیش پھولت شو بہ دار
 یو تھ زن تھوک اب منہ زار
 نیمیم یہ سو روی یس زگت
 وچھ مک پتوس تری منہ منس
 بیش کال کور منس کوت خوار
 پرزہ لیو کھ میہ آخر منہ منس
 جگر س چھ منہ زے جای جان
 سورہ ون بہ سوہم ناو جان
 اشہ کوی بوگوڈ یاد دے
 امہ کوی بوٹوک لاگے دیس
 دھیا نا تہیہ چھوی او مکارہ کوی
 سر میون فدا تھ سے کر مس
 گنگ تری جی چھے جھے

چانین کھورن تل تراوہ پران
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
 دل میون چھو ساگرہ کوی تین
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
 ہری اوم سی پتھ جان دی
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
 چھوس چانہ دیرے انتظار
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
 اتہ تھوٹ مکھ مے بڑھ تہ پتھ
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
 آخر تہیہ اوی وون میون غار
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
 کھسہ وس مہیہ شای جان
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
 جگر کہ خونہ تن تہیہ ناوہ
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
 یس نا یہ چون اکار چھوی
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
 موہ زال میونوی یوسہ ترے

امرت میره چاوان نه نه نه
 کایا به میبانی چچه مندر
 شویان نه کیه آتخه منزند
 کل مال نال شویان نه کیه !
 منتر ناله چانه شویان به کیه
 مرگه نال نه آسن ته دستری
 واسک نه نال هله کاتیری
 بساه ملت نه پانه سی
 بسمی چپو انجام جان سی
 زنده می من کونه چپو جان
 لے چپو به نه می من میون پان
 پورستک پرن چپنه کام میان
 نه پتخه پنجاه پرن میان
 اچنه فی به میان کاش چون
 محوشغل پرمه شیوس
 کایا به پتخه بیت کیه وساه
 هاتم میبه پرن پرن و تهاه
 خبراه میبه چیم نه کورت کال
 شاید چپو نزدیاب موه کال

هری اوم پرتخه شیوه شمبو
 چکنا نه پانه آتخه اندر
 هری اوم پرتخه شیوه شمبو
 آتخه منتر چپو کل میون آتخه
 هری اوم پرتخه شیوه شمبو
 ژا به تر شول آتخه سی کیتی
 هری اوم پرتخه شیوه شمبو
 هاروان نه لون سمار سی
 هری اوم پرتخه شیوه شمبو
 ناه چون هیئت تراوی بو پرن
 هری اوم پرتخه شیوه شمبو
 پرت و نه سورن نه کام میان
 هری اوم پرتخه شیوه شمبو
 به کن و چپان چپس موه کال چون
 هری اوم پرتخه شیوه شمبو
 وون چپنه وون چپنه کیه پناه
 هری اوم پرتخه شیوه شمبو
 کایا به بیت روزن بحال
 هری اوم پرتخه شیوه شمبو

نفرت چھمی ویوہ ہارے جی
 یس تارہ آخریت مرس
 شوقاہ میہ اوس نیر کالہ کوئی
 وتھ ہارے ہم گئے مستہ
 کس دون چھو طاقت رٹہ میہ
 یس چھوی کنوی امکا رست
 آور انا در ناوہ کوئی
 اور مسہ دون چون حاصلی
 ناحق یہ ویوہ ہار اندھکار
 شیوہ ناتھ چھم می نہنس
 اوس کنوی چھس تے کنوی
 ناواہ صرف روزن بیونوی
 پر تھوی لگن پاتال کیاہ
 آگہ او مکار یہ بارگاہ
 مایا یہ وشس سوکھ چھوی زھر
 دوکھ کیاہ چھو جان پراوان شیوس
 پچھ ناوہ چھوک اگر تہ میون
 آہنی یہ سوروی چون تہ میون
 مایا یہ وشس ہوان بین

ویوہ ہار چو نوی ناومی
 ہری اوم پر تھ شیوہ شمیو
 ناحق بومنز جیخالہ سی
 ہری اوم پر تھ شیوہ شمیو
 چھم دون میہ حاصل شیوہ رت
 ہری اوم پر تھ شیوہ شمیو
 چھوی بٹھ خب لاہ باوہ کوئی
 ہری اوم پر تھ شیوہ شمیو
 شر باڑہ بیہیت گھرتہ بار
 ہری اوم پر تھ شیوہ شمیو
 روزن تہ بڑوٹھ کن وون کنوی
 ہری اوم پر تھ شیوہ شمیو
 بین چھوی نہر چھتس حال کیاہ
 ہری اوم پر تھ شیوہ شمیو
 آخر چھو اسی تہر
 ہری اوم پر تھ شیوہ شمیو
 اکھ ناوہ میون روپاہ یہ چون
 ہری اوم پر تھ شیوہ شمیو
 نرتہ کتہ چھو ملس منتر نہر ہین

باز یه سوچیت رتخته بین
 مژ را و اچھ تے از چھ تہ تری
 مایا بہ غدر بہ سوروی تڑھلی
 آتما چھو میون پریم آتما
 سویم و نان اوپ کھکھا
 زان پان پنہ نوی جان کیاہ
 جانس منزی بے جان کیاہ
 سوچیت یہ سوروی پے لیک
 امہ سیت ستہ جی دتھ لیک
 و تھ یام لبھ سوکھ باسہ تری
 زادوس دوا سوی باسہ تری
 مرناک یہ شبداہ خواہ مخواہ
 مرن چھو شوبیت زیون نہ راہ
 مہر کس تہ مہر کس سوچ تری
 و تھ را و جتر نا دانہ کسی
 دن دن از نیہ گوی ناپایت کنن
 پنہ نس منس مژر روز مکن
 مو کر تہ کچھ موہ کین تڑھن
 کارن چھ تہ زو لے ای دنن

ہری اوم پر تھ شیوہ شنبو
 کس چھو ک تہ کتہ اکھ کور تری
 ہری اوم پر تھ شیوہ شنبو
 یکتہ چھی و نان زویر آتما
 ہری اوم پر تھ شیوہ شنبو
 گر تھ تڑھات شان کیاہ
 ہری اوم پر تھ شیوہ شنبو
 ہری اوم شکر تری سورک
 ہری اوم پر تھ شیوہ شنبو
 سختی منزی سوکھ باسہ تری
 ہری اوم پر تھ شیوہ شنبو
 مرم کر ت کیاہ نوکھا
 ہری اوم پر تھ شیوہ شنبو
 پانے تہ مالک پانہ سی
 ہری اوم پر تھ شیوہ شنبو
 ناحق تہ تہ لوہ لنگرس سنن
 ہری اوم پر تھ شیوہ شنبو
 روز پر تہ شوکس تری شنن
 ہری اوم پر تھ شیوہ شنبو

تاری پیری اکھ اوم تری!
 کیل کردن تری ای منن
 گوی کیه تیه مارن ترهاله تری
 پزیرج و تهاه تھو یاد تری
 تھو یادون یس روزه نه
 پانس منز ی پانس کهن
 خرچاه ته برچاه تیوت کرت
 اوما خزانه تس برتھ
 مشکل یه سمار او چھن
 اتھ منز چھو جیس اصلک تھون
 ویشه یو برتھ ساگر بر یو تھ
 مایا بهوش لکه ون یه میو تھ
 میچھر یه امه کوی چھوی زھر
 لتھ دکھ تھه اتھ یو چھوی زبر
 لطفاه ایی سوکھ پراوه کھی
 لولاه برکھ او مکاره سی
 کایا به میانے ناز چھوی
 شونہ منز آثر شون چھای
 سازنگ چھ یه او مکاره جی

سوتھم تره امه جی تان چھ
 ہری اوم پر تھ شیبوہ شمبو
 ناحق گو مت بر باد تری
 ہری اوم پر تھ شیبوہ شمبو
 مایا بهوش بیہ روزه نه
 ہری اوم پر تھ شیبوہ شمبو
 پانس نه اکھ مارا تھو تھ
 ہری اوم پر تھ شیبوہ شمبو
 رنگ ریپ امه کی بیون نہ بیون
 ہری اوم پر تھ شیبوہ شمبو
 منزل چھو امه کوی کوت کر لو تھ
 ہری اوم پر تھ شیبوہ شمبو!
 وچھ اتھ تھه از نظر تھرا!
 ہری اوم پر تھ شیبوہ شمبو!
 دوکھ باسہ تری اده ناده کوی
 ہری اوم پر تھ شیبوہ شمبو
 گنجینہ یوسہ او مکاره کوی
 ہری اوم پر تھ شیبوہ شمبو
 گیوناہ کران یوسہ او مکر کوی

اول تہ آخر سار سوئی
 ساری تر تھ او مکارے
 ساکار تر اکار اوم میہ
 یہووی چھ میانی زی تہ زے
 ساتی میہ چاوان پانہ نے
 رگہ وندہ بوا تھ او مکارہ سی
 بیس میانہ لوک پاس چھئی
 کایا یہ میان اپن چھتس
 سوی داتہ ناویم مہ منز نس
 تراویم نہ زانہ سوی اڈوتے
 شو اسو وٹا سی سوی چھوے
 زاگرت یو شفقتی سوی چھوے
 پر بھات، دل بندھیا سوے
 ووتھ وون تہ بیہ وون بیت
 کھینہ وڑہ تہ چنہ وڑہ بیت نے
 ماوان میہ کہ لیسرایہ سوی
 ویرھنت وناں سویم میہری
 چھم نالہ مہ رٹ تھی میہ سوی
 یتھ منز چھو شمال پانہ سوی

ہری اوم پرتھ شیوہ شمو
 یہو وندی یہ پھل تہ او مکارے
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمو
 یم کوس ساروی وون مہ بکھ
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمو
 یت منز بہت شیوہ نا تھ جی
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمو
 بیہ کیا چھو شہے دمر بوتس
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمو
 رتھ نا وٹم نہ لو تھ کھسے
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمو
 نذرایہ منز بوتس لویے
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمو
 یکھ وون تہ ٹکھ وون بیت
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمو
 آتھ سسی تھ فاء کر کھی مہ سوی
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمو
 چھم فکرہ تاران اوم میہ سوی
 ہری اوم پرتھ شیوہ شمو

و زون کوسه شکایت میان چس
 سو روی نمایان حال تس
 کتہ آنہ زبان استنت کر س
 چھم منہ منہ زبیس منہ زبیس
 من میون چھو تس لولاه بران
 ننخری پتر ناما تس کران
 اتھ میان پرتھ و زہ آلہ ون
 زہ بان آلہ و تھ تس شیس
 کایا یہ میان مسند شیس
 پترن چھلت امرت چیس
 وون کیاہ چھو بس ی کیوت یہ جان
 اوم چھم شہد مہم مہ تان
 پانیک تہ مہرہ ہند تہ نارہ کوی
 وون کیاہ ضرورت جانہ کوی
 زھرٹ زھرٹ مہ کر مر واداہ
 کیول مہ وون اوچی ستھاہ
 چھم عاجزی میانی شوس
 بن چھم مہ تہی نش تھو تیس
 چھم وون یرسن شوہ نا تھے

مشکل چھ میانی کوش تس !
 ہری اوم پرتھ شہو شہو !
 و پچا ر چھ میانی پوش تس !
 ہری اوم پرتھ شہو شہو
 انتہ کران پر کر م کران
 ہری اوم پرتھ شہو شہو
 دوپاہ تہ دیپاہ زالہ ون
 ہری اوم پرتھ شہو شہو
 میسند چون چھی میون جس
 ہری اوم پرتھ شہو شہو
 یادن تلی تس تہ اوہ پیران
 ہری اوم پرتھ شہو شہو
 پوہ چھ یہ زھرٹ زھرٹ ناحقی
 ہری اوم پرتھ شہو شہو
 لار لیم کیاہ تہ زارہ کیاہ
 ہری اوم پرتھ شہو شہو
 چھو تس ترف گومت کرتہ بس
 ہری اوم پرتھ شہو شہو
 ہم چھول یہ من تہ بران

صاف و شفاف و درون جان
 تربیت منقره و چهره و درون می کنوی
 اسب زدن تیر خوش دل می کنوی
 و نه نم تره روز نور سنده حال
 پوری نه امه جی و درون تره حال
 نشیخته تره و آنک میه نش
 سزار سو هم چپوک میه نش
 نش کام چپوک نرمل تره چپوک
 منتره اوس می نش می تره چپوک

هری اوم پرته شیوه شمبو
 یوزن یہ تیس کن مے ونوی
 هری اوم پرته شیوه شمبو
 ژوٹ مے مہ تری سور موہہ نال
 هری اوم پرته شیوه شمبو
 شرمندہ جیس نابوی ترہ نش
 هری اوم پرته شیوه شمبو!
 میو نوی یہ نازاہ صیت تره چپوک
 هری اوم پرته شیوه شمبو!

دس شارق روز و درون یا خبر
 یُن چھوی ترہ می نشہ جلد تر
 کیلاش چھوی اصلی ترہ مر
 هری اوم پرته شیوه شمبو

سدا



ہول گوم بگر سس بول جھم مینہ امت
ہے سدا شیوہ جھم مینہ چانی کل

ونہ آہم نہ کونہ ترھنڈ مہ کو مہار
ہے سدا شیوہ جھم مینہ چانی کل
شکر اچار س تہ و جھک نہ کینہ
ہے سدا شیوہ جھم مینہ چانی کل
جہاد یو و ات دتہ مے مینہ ناد
ہے سدا شیوہ جھم مینہ چانی کل
پانہ کنہ و جھک نہ پھیر س تر و پاری
ہے سدا شیوہ جھم مینہ چانی کل
پہ نام کو ر س تہ ونہ مس زار
ہے سدا شیوہ جھم مینہ چانی کل
شیشہ ناگ و اتھ تر و دم ڈانف

ترھنڈ مہ مکھ نادرہ نیے کو چہ بانار
ہر موکھ ناد مے دتہ مے تر و پاری
دُر گانا گے ون دتہ تر و پاری
اشہ بر کن ہیشم و تھ مینہ نادرہ
ہمار ون تہ دارا ترھنڈ م تر و پاری
پئے یویم پھیر ان چھک تہ تھج واری
تھج وارہ و چھہ نے جہر یون جاری
گینشہ بلہ تھک دتہ م تہ کر مہ زاری
لبودہ نی بو زم زاری
زوپہ نم ترہ خوش روز کری و دن سواری
ما پیشہ رتے چن دن واری

آلود تہ حے تہ کرے زاری
 پرن کورمہ میر و کرہ ایاری
 پانچہ وے بوت پین آکوئے زاری
 پیچہ موکھ ترختے شرانہ کر تھی
 و اتھ امرنا تھ کر مہ و لہ زاری
 سوٹھ لگ یہ لگ کہ روپ نام تر و یاری
 ساکھشات روپہ کن کر تم ترہ یاری
 زہار اجٹہ هنر چھ امرت یہ جاری
 اوم سوٹھم سپد مہ اتہ تھی جاری
 انتر کرنے یوزم یہ ششہ او
 منہ مندرس منتر ترھو ند م تر و یاری
 سوٹھم و ریح کن اوم چھین اسہ و ن
 امانہ و ریح منتر و چھین تر و یاری
 ساون اشٹھی اوں کیاہ تھوہ دھ
 یتر و تھ میر ماونم لگس پار یاری
 یہ کن کورمہ اتہ تھے سوٹھم چھدر میان
 پیچہ شترشن کر س تہ لگس ترار زاری
 آتھ کوی کوڈ و ن تھادس مہ جاری
 آتش میں شترکس کریم مہ یاری

ہے سدا شیوہ چھیم مہ چانی کل
 پیچہ تر نہ و اتھ مارے یو مان
 ہے سدا شیوہ چھیم مہ چانی کل
 پیچہ بھو تر پانچ توت ترارت اتھ
 ہے سدا شیوہ چھیم مہ چانی کل
 پر نام کورس تہ و ن مس زار
 ہے سدا شیوہ چھیم مہ چانی کل
 چار بختس تہ تر و جیس مو مہ آم
 ہے سدا شیوہ چھیم مہ چانی کل
 نادان چھوک بنان چھنڈان کو تہ بال
 ہے سدا شیوہ چھیم مہ چانی کل
 اتھ منتر و اسہ و ن تہ ات چھو من نا
 ہے سدا شیوہ چھیم مہ چانی کل
 شبد ایو لم تہ کاش ہیو آم
 ہے سدا شیوہ چھیم مہ چانی کل
 اوم چھیم مہ شونہ نا تھ پانس منتر
 ہے سدا شیوہ چھیم مہ چانی کل
 کا یاد تھراو میہ سندس
 ہے سدا شیوہ چھیم مہ چانی کل

منہ منہ زلس منہ شیرت تہ پرت
 اوم سوہمہ کوی ہونہ ناچھو جاری
 جگر کہ خونہ تن یان ملہ ناوت
 بحرین مندن لکس پارہ پاری
 لچھ ناوہ کچھ ڈب تھاو مشیر تھ
 بحر ثوبینہ نیو کرتہ اتھ ترہ پاری
 ساگر یہ من میون چانہ دیالے
 منہ کرتہ تھک اتھ تھوتہ وون جاری
 شیدہ راتری پیٹھ نیو تھس یو تولہ مل
 اشیر وادہ چانہ کورہ اتھ جاری
 وون کیاہ چھ کام میان بیت کرنیاری
 کل چیم مہ چانی تھو تم یہ جاری
 یاری ترہ کرتہ لکے پارہ پاری
 چانہ بھگیاں چھوک پانے بجاری

شیدہ ماتھ دو نیو البت چیم
 ہے سد اشیدہ چیم میہ چانی کل
 امہ کوی ٹوکس لاکتہ ٹوکس
 ہے سد اشیدہ چیم میہ چانی کل
 پیرہ چیم من میون چانہ باس
 ہے سد اشیدہ چیم میہ چانی کل
 امرت میہ چاوان دودھ تے رات
 ہے سد اشیدہ چیم میہ چانی کل
 وون تھم کرتہ او مکارس دیستار
 ہے سد اشیدہ چیم میہ چانی کل
 میلہ بڑی سیت دودھ تے رات
 ہے سد اشیدہ چیم میہ چانی کل
 کتہ انہ زلیہ تے کرہ دھنہ داو
 ہے سد اشیدہ چیم میہ چانی کل

سدر شام طالب چھو جافر ہر دم
 کترس حکمہ تہ انہ انجم
 سوہمہ پشن تھوان ترہ تراری
 ہے سد اشیدہ چیم میہ چانی کل

اش



تراوان برهه تیره تیره زن چهره نار
توشه ناشیوه سنز میه یاری چیم

سوهمه زمه نه اوچح یہ کھرن
ناره منزه گل زار پیدی سه روشن

اگره شیر شیس ته باوس حال
توشه ناشیوه سنز میه یاری چیم
دوه بیت دوهیس برادره شیس
توشه ناشیوه سنز میه یاری چیم
نال تراوه شیس ته وچه تس روی
توشه ناشیوه سنز میه یاری چیم
اگره بره بیت دزه سوروی زگت
توشه ناشیوه سنز میه یاری چیم
ست چھوی یہ قربان سوروی تس
توشه ناشیوه سنز میه یاری چیم
برونمھی قربان کرمت تس

کره ناکراوون یویمه نی پوشن
خسته حال کورخس گوی ناره گوش
اگره اکھ پوش چھوی میه نه کین گوش
ست روی پوش آ میه اکھ دیر پوشن
اگره دیر ستون هنر پور شہ مارا
کره کیاہ بیون بیون یوامه نی پوشن
سارہ بوزہ ناره بره میه نی روشن
می کیوت یہ لوله نار شہ جاردوشن
کره کیا پنچہ موکھ ستون گوش
شیوه شیوه کره اوان برشیوه سی اپرن
پنچن پنچن نوزن ته کیاہ کره

کن چھوس پو پیت کن امکار رزن
 حق چھوی یہ اکھڑ اکھڑ ناؤ تمسند
 منہ سی مٹائیں مالا سوزین !!
 سو رگ تترک چھ مایا ساری
 شش چھوی یہ سوزی پس چھوس پو چھوس
 نقطہ چھو اکھڑ سوزی اوم تھو چھو دھن
 سوزی شور پاپائے تس شوس بوارین
 گدہ رایہ دوزہ مکہ ، روداہ تراوان
 نے چھوی بویری نے رود روزان
 لگا رہے سیتین ہیڈر چھو پکٹن !
 نے چھی ہیڈر تہ نے سو جائے روزن
 کایا تہ زرفستو اچھی ترہ مایا
 ماما یہ بوس چھو زالاہ و دھن
 مایا چھو نثرہ نادان بیت دیوس
 روز تھو بوالگی شیسوس بوارین
 بینہ نس تہ پیروس منتر تمیز کر تو !
 پانس ہول چھوی یہ چھوک ترہ ترینن
 سور تو ترہ نیمہ مرہ تر تو
 سوزہ سو مہمہ گڑھتہ او مکار شرن

توشہ ناشیوہ سنتر میہ یاری چھوسم !
 سحر یہ مکہ میون زبہ دن پس
 توشہ ناشیوہ سنتر میہ یاری چھوسم
 اکاش پرتھوی پاتال کیا
 توشہ ناشیوہ سنتر میہ یاری چھوسم
 امہ کوی مالک یہ شیوہ ناتھ میون
 توشہ ناشیوہ سنتر میہ یاری چھوسم
 رودس نہ بویری کھسارن چھوی
 توشہ ناشیوہ سنتر میہ یاری چھوسم
 پھٹت تہ چھا من کونہ جاہ ہار
 توشہ ناشیوہ سنتر میہ یاری چھوسم
 کتہ تس جائے تے کس سیت مای
 توشہ ناشیوہ سنتر میہ یاری چھوسم
 دھتھو کیا چھو امہ کوی ویوہ مار
 توشہ ناشیوہ سنتر میہ یاری چھوسم
 بینہ نوی پان ماچھو پانہ ذمہ دار
 توشہ ناشیوہ سنتر میہ یاری چھوسم
 روزی تھو نہ کینہ بیت کن لار
 توشہ ناشیوہ سنتر میہ یاری چھوسم

باند و چھونہ کانہہ باند سو پانے
 شیبوہ ناتھ باندو ملون چھی سو بھلون
 پھلہ پھلہ پھل و دینے نس زمینس
 سو ہمہ سگ دیو تہ پنے نلین ڈورن
 پھلہ پھلہ کل کھس پھل لک ڈورن
 سو ہمہ ورج کن کر شوس تہ ارین
 پھلہ کین ڈورن باگری سو پانے
 سو حسن پھلہ راوہ چانشن گوشن
 حیس چھیری میس کن لچھو نووس زنی
 دیایہ تمسزہ تس گوس یو ارین

یس چھیری وچھو دیون تہ برونک تہ پتھ
 توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھسم
 اوہ کہ میہ فرہ و تہ فٹہ راو
 توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھسم
 ترنتی سپدی تہ یو چھہ ژلہ دور
 توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھسم
 انکہ انکہ پھیری اصلک حس
 توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھسم
 چھم دیامیہ تمسزہ تہ رات ست
 توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھسم

دس شاس کرتام پیومت چھہ حس

قربان سپدت پر مہ شیبوس

او مکار روپے شیبوس سو ارین

توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھسم

پزارتھن



آدن باجه ميانہ لادن ترہ تھاؤ تم
 پادن وندہ یو یو زو تے جان
 سنمیکھ روزت یوزم فریادین
هری اوم پر تھی یتھ بو تراوہ پیران

مدم روم میون چھوی رامہ ناوسا دھن
 رادھا کر سنس تہ میون دھنہ واد
 شیوہ شنکر سی بوکلہ وندہ پادن
 هری اوم پر تھی یتھ بو تراوہ پیران

کرہ کیاہ ازلے لانه کین وادن
 پینہ نوی کس چھوے لیس دیم واد
 آشا میہ چاٹنی چھل میہ آپراون
 هری اوم پر تھی یتھ بو تراوہ پیران

بر نهنگ کاله مشرزی میه پنه نوی سادهن
 نادران در اس آم حاصل نه کینه
 لوگتقس بو توے لوکه ایو رادین
 هری اوم پر تخی یته بو تراوه پران
 لوکه چار سور یوم چیم نه وون جو آنی!
 بو جرس وانت آومی ویکچار
 بول چیم میه چو نوی بو زتم نادران
 هری اوم پر تخی یته بو تراوه پران
 ژهوند مکھ باغن ته بنیه ناگه رادین!
 ون دتم بر تخته جایو وچمه مک نه کینه
 دادی لر چکوس بو کر دوا میه دادرین
 هری اوم پر تخی یته بو تراوه پران
 دگ چیم کر بهی پنه نین دادرین
 طبیب چپو کژه میون وچمه میه نبضاه
 رگه بو ونده نا چانین پادن!
 هری اوم پر تخی یته بو تراوه پران
 نبضیه رگه میانه پیش روان ژیه پادن
 اوم سوهمه شاه واد ژیه کران
 نتر و چمس کران ژیه پادن

هری اوم پر تھی یتھ بو تراوه پیران
 کر مہ اندری میان شرن چھی ژنیہ پادن
 گیانہ اندری میان است کران
 سوہمہ اوم چھس بو چو نوی سادھن
 هری اوم پر تھی یتھ بو تراوه پیران
 من میون سندرنن پوشر باغن
 ناتارنگہ اتھ چھ پوش و تھرت
 امہ منڈہ بو زان بو چانین سموادن
 هری اوم پر تھی یتھ بو تراوه پیران
 سموادام چھ چان میانہ ہیئتہ باپت
 او مکارس چھ ویتارنن چان
 سوہمہ تالہ بو زمیانہ نے نادن
 هری اوم پر تھی یتھ بو تراوه پیران
 هشرس آست تہ شوک چھسم پیدان
 میلہ میلہ ڈلہ ڈن مینہ باسان چھک
 ساکھشات کار روز میستہ ون باغن
 هری اوم پر تھی یتھ بو تراوه پیران
 اکھ ہتھ آٹھ پھل نال ژنیہ ککھ مالا !
 سمیر شوہنہ ون اتھ یہ ککھ مون

هڻه چانه ٿيو به وڻ چھوي يه ٻنڌر باگن
 هري اوم پڙهتي ٿي ته بو تراوه پان !
 ميان جاي شيره نه وارڪ ناگن
 هڻه نيس ٿي ته روز ته هس دم چھوي
 آ شير واديت مسه چاني شيشه ناگن
 هري اوم پڙهتي ٿي ته بو تراوه پان
 هر موکھ برتل نشه رامه راوڻ !
 پيران چھوس يو ٿي گوم يڙ کال
 کيلاس ڪهه ٻو ته ڪره هو سادھن
 هري اوم پڙهتي ٿي ته بو تراوه پان
 ڪا يا به ميان چھه ڪڙهتي سمرن
 ناو چون تره ٿي ته به يو سره سي
 ڪرتو اٿه ٿه پان وڻ آواهن
 هري اوم پڙهتي ٿي ته بو تراوه پان
 جبهه گنگا وسان کيلاش سمرن
 پکي وڻ به کنگا ٿي ته نه تھاک زانهه
 امه گنگه دھارا به چھل ميه اپراڻ
 هري اوم پڙهتي ٿي ته بو تراوه پان
 ڪهنه ڪهنه ٻيونوي سمرن بو ڪره وڻ

سورہ رُحٰی یٰتھ یو واثہ تری نشہ جل
 للہ وان متہ کن بو چائین پادن
 صری اوم پُرتھی یٰتھ یو تراوہ پیران
 ترنتی کورنم میہ ویوہ ہارہ واؤن
 وادی دتہ تم تہ دگ ترجم نہ زانہ
 دگ ترلہ ساری نشہ تری پادن
 صری اوم پُرتھی یٰتھ یو تراوہ پیران
 آنہ گتہ سدرس اوسس بو پھرہ مت
 جل دترتھم تریہ تھپ کھورکھس بوٹھ
 صورت کتہ ہیٹکہ لگیو پادن
 صری اوم پُرتھی یٰتھ یو تراوہ پیران
 کپالہ موچن تہ چو نوی آسن
 تہ تہ آلہ وی میہ پنہ نوی پان
 سورہ سوہمہ بوڑ میاں نادن
 صری اوم پُرتھی یٰتھ یو تراوہ پیران
 کایا یہ میاں وون کن تھوت نادن
 آ بو یٰتھ زہ بوڑہ وقتس پیٹھ
 کر دیا وون ترہ مے بوڑ فرادین
 صری اوم پُرتھی یٰتھ یو تراوہ پیران

باگ میان اودیسی تل ثری پادین
 دیا کر تھک تہ حیس دیوتہ تھک
 هر دیس میانس کر تہ اون پائین
 هر اوم پُر تھی یٹھ بو تراوہ پیران
 قسمت مہ کیاہ کرہ قسمت تہ میونوی

ویوہ مارہ ورنج سیت اون مہ واث
 مای چھم میہ چانی چھک میہ منتر باگن
 هر اوم پُر تھی یٹھ بو تراوہ پیران
 تھپ وچھ میہ کہتام چھم میہ چانی دری
 منتظم چھوک تہ پانہ موکلا و تھس
 دیا یہ چانے دگ ترح میہ دادین
 هر اوم پُر تھی یٹھ بو تراوہ پیران
 اوم سوہمہ چھے میانی یہ زاری

دوہ تہ رات روز تم منہ سی شتر
 سرشار سپدی تر بان تہ پادین
 هر اوم پُر تھی یٹھ بو تراوہ پیران

ری اوم

کهنه کهنه اومکار چپوس بو سوره وُن
هساوان سوی میه وخته اهلِس کُن

اومکاره منزله یه زگتفاه رژه رت
ترنه وی کارن چھ نمتهی است

اومکاره سوهمه تال چپوس بو پره وُن
هساوان سوی میه وخته اهلِس کُن

پژده چپم میه اُمه چی لب میه پز وخته
تریه کارنه چھی میه اُمه چی ورت

ساز سنور میون اومی یه وُن وُن
هساوان سوی میه وخته اهلِس کُن

اوم چه مایا یه اوچ یه کایا — !
اومی یه گامتری سا کھتات کار

اومی یه مَن میون اومی یه سوره وُن
هساوان سوی میه وخته اهلِس کُن

اُمه کوی یه آکاش اوک یه نل تهل
اومی یه زگتفاه رژه رت تری

اُومی بو دوه تہ رات رومہ رومہ پرہ وُن
 هـاوان سوی میہ و تہ اصلس کُن
 اُومی برهما اُومی یہ ویشنو
 اُومی پرشنر چھو ولساران
 شرٹھی دارت پالت تہ گالہ وُن
 هـاوان سوی میہ و تہ اصلس کُن
 شستر تہ ساری گوڈہ اُوم پرہ وُن !
 گیتا تہ چھ ونان ای چھوی سار
 اتھ او مکارس بود دوه تہ رات سورہ وُن
 هـاوان سوی میہ و تہ اصلس کُن
 گوڈہ گنپت تہ چھوی اُومی پرہ وُن
 دیوی تہ دیوتا سورہ وُن اتھ
 اتھ او مکارس بو ویتار کرہ وُن
 هـاوان سوی میہ و تہ اصلس کُن
 زنہ و زنہ تہ مرنس اومی گوڈہ نیٹھ
 لوکہ ویوہ هـارس تہ گوڈہ چھوی ای
 او تھ وُن تہ بیہ وُن ای بو سورہ وُن
 هـاوان سوی مہ و تہ اصلس کُن

هزار یوه او مکار س کچه ته شرنی
 آغ از انجم ساره کوی چهو سوی
 پشرا و اتخه پان روز اتخه سوره وُن !
 هـاوان سوی میه و تخه اصلس کن

روزت ته سماره ویوه مار سوره وُن
 اتخه کینه سار چهو ی نه روز تو پست
 کیول او مکار روز تو تزه سوره وُن
 هـاوان سوی میه و تخه اصلس کن

شر ته باچ چهی نه سار چهو ی به بایا هیل
 پله یی آره نیشه دور تزی تل
 سور چهو ی نه سمار اوم روزه سوره وُن
 هـاوان سوی میه و تخه اصلس کن

کایا به کیا جان پانا هکله وُن !
 نیران میح ته پون نار بیون چهو اتخه
 هـوه پاک آکار ات اوم سوره وُن
 هـاوان سوی میه و تخه اصلس کن

اتخه کایا به پله چهو ک نازه مره وُن
 هـری اوم سوره نوی شراوت

آذن چھوی تہ اوہ اوم روز سورہ ون
 ہاوان سوی میہ و تھ اصلس کن
 موہ جے چھڑ چھڑ مٹن چھوک فوٹو
 سوچ اوہ نقصان کوتاہ چھوئی

پتھ ہیئتہ امہ نشہ اوم روز سورہ ون
 ہاوان سوی میہ و تھ اصلس کن!
 ویوہ لارہ راگ رنگ پانہ سی گالان
 والان پاوہ پاوہ چھوئی کران خوار

ویچار کرتہ زیوہ روز اوم سورہ ون
 ہاوان سوی میہ و تھ اصلس کن
 رتھ رتھ سوہران تہ ٹیران اولاہ
 کیاہ گوی ناو چھوک بوڈہ راوان

اول ٹیر اصلک تہ اوم روز سورہ ون
 ہاوان سوی میہ و تھ اصلس کن!
 اوپری گنہ ران پان پانہ زیوس
 چھوئی نشہ پانس پاس کر ات

کر ابھیس دودہ تہ رات اوم روز سورہ ون
 ہاوان سوی میہ و تھ اصلس کن

تری چنان مایایه هفت روز چته چهایا

دوه تہ رات سیت سیت تری پتہ چته

مُوہ چٹھہ امہ اندوم روز سورہ وُن

ہاوان سوی میہ و تھ اصلس کن

مایایہ وریچ چته راوہ ران تری وت

اوچھ امسی نہ زرنہہ شہ پشہ ورت

پتہ روز امہ چٹھہ اوم روز سورہ وُن

ہاوان سوی میہ و تھ اصلس کن

ہوشیار روز با امہ فی چھلہ فی

بہ خیر یود گوک سپدی ناش

سورہ سوہمہ روز اومی ژہ سورہ وُن

ہاوان سوی میہ و تھ اصلس کن

پان پانہ کر با پای تری پتہ نوی

دور ت اومہ سی ژہ شرناگت

مایایہ ویشہ زڈ بن ژہ اوم سورہ وُن

ہاوان سوی میہ و تھ اصلس کن

کام کاریس اسہ کر ژہ روز ت بیون

لاری مٹھ نہ مل روزک صاف

رانمه رانمه پُر هتقی اوم روز سوره وُن
 هساوان سوی میه وِتّه اصلس کُن!
 دشر شاس روزت میون ژه دیووه هارس
 مایا پیر لت دِت چّهوک رنر مِل
 میلِت به سوهم اوم چّهوک سوره وُن
 هساوان سوی میه وِتّه اصلس کُن
 (اوم تَتست)



کِه کِه مشراوینه نس پانس
 وریج کن یوز ژه سنیا سی وِز
 اوم سوهمه هیره کُھس ژه اِل سِل
 آ لوت پیران شیره شکر سی

سوهمه تاله چّهک اومکار سمران
 جیس تھو یو تھ نه نانته تھاک کر که آتھ
 سور تھو ژه پنه نوی مننه کس تھانس
 آ لوت پیران شیره شکر سی

انتہ کرنے یہ ظاہری ویوہ ہا ر
 روز بیون امہ نشہ روزت نہجاو
 نکھ تھی بور وال کر مکہ کس تشا بس
 آہوت پیران شیوہ شکر سی
 انگہ انگہ رنگہ رنگہ اوچھ تہ پان پانس
 ناٹین گنڈ ٹیلہ گیمت کتھ !
 طاقت کس چھو اون گنڈہ بے جانش
 آہوت پیران شیوہ شکر سی
 ظاہر تہ باسان مجبور پانس !
 کتہ اون سو جاہر تہ کتہ مجبور
 او مکہ یہ اکارے تہ پان پانس
 آہوت پیران شیوہ شکر سی !
 اوچھ اون تہ پانے سارسی جہانس
 اتھ منہ تہ باسان تہ پنہ نوی پان
 امہ نشہ نفرت میل تہ پانس
 آہوت پان شیوہ شکر سی !
 پرتھ وزہ ناصح بن تہ پان پانس
 پوتھ زن روزک یورہ نہجاو

اندر سے تہ نہری سے تہ پان پانس
 آہستہ پیران شیوہ شکرہ سی
 وقتہ واتی تہ پانے تہ پانس
 نیا یاہ کرہ سی تہ پزک تہ تہ
 نیر کرہ تہ بیون ادہ ن پان پانس
 آہستہ پیران شیوہ شکرہ سی
 حاس یوتہ چھوک تہ تہ روز پانس
 کہ میر پنہ نین پویشہ باغن نمتر
 مالہ کر تہ پویش نال تہن تہ پانس
 آہستہ پیران شیوہ شکرہ سی
 باغبان تہ پانے پنہ نین باغن
 روز راجھ یوتہ نہ زن تہورہ اڑہ کانہ
 رات دوہ جس تہو تہورہ ڈیڈ وائن
 آہستہ پیران شیوہ شکرہ سی
 ڈیڈ اون یڈ زہ کانہ حرکت بد کرہ
 سوہمہ تلوارہ کلہ تہ تہ تہ
 و تہ کتہ اڑہ نس روزہ شیطانس
 آہستہ پیران شیوہ شکرہ سی

شیوہ ناتھ روزت منتر تھ پان پانس
دویت چھ نہ کنہہ چھوک تھ تھ لے

سوی چھوی سوہم تہ اوم تھی پانس
آلوت پران شیوہ شکرہ سی

دوہ پت دوہ تول پنہ نس پانس
پیر مانہ پور چھا کنہ چھی کم!

سوہم تر کرے تول بے جانس
آلوت پران شیوہ شکرہ سی

آسن چھو چو نوی منتر منہ تھاس
حرکت امہ جی تھو اتھس منتر

فولہ نے پیپوش منتر ویرانس
آلوت پران شیوہ شکرہ سی

کایا تھو تھ بیون اصلی پانس
پے تھو تھ امہ کوئی لیس چھوات جس

اصلی واصل چھوک تھ بے جانس
آلوت پران شیوہ شکرہ سی

نراہ چون شہنشاہ لیس چھو بے جانس
اند اند یہ شکر چھ تابع اتھ

بول بر تہ امی شاہِ جہانس
 آلودتِ پیران شیوہ شکرہ سی
 راضی تہ روزی بد شاہ تہ پانس
 شکر پانے روزہ قربان
 شاہ کیرہ تسخیر پانے جہانس
 آلودتِ پیران شیوہ شکرہ سی
 کایا چھنہ کینہ مایا نشانس !
 مایا یہ وش چھو نہ مول اتھ کینہ
 مول امہ کوی چھوی نشہ غیر زانس
 آلودتِ پیران شیوہ شکرہ سی
 اوے یہ بیون تھو پینہ نس جانس
 اتھ غیر زانت پرا وکھ سوکھ
 کس چھوی کس چھوک مالک تہ پانس
 آلودتِ پیران شیوہ شکرہ سی
 رات دودھ جس تھو اصلی نشانس
 پیرانس اپانس ویرہ ناوڑی
 واتت اون تہ اصلہ کس مقامس
 آلودتِ پیران شیوہ شکرہ سی

واد واد مو کر تھ پنه نس پانس
پان پانه کنز ران سو پنه نی دوه

دوه واته تھوه دیه نیره بیون پانس
آلوت پیران شیوه شنکره سی
نتو گاه تھ پنه نوی هنگه منگه پانس
کیاه ذمه داری تھ امه چی اوان

پیران چان میلته پانے اپانس
آلوت پیران شیوه شنکره سی
چھرٹ چھرٹ کیاه چھے گرٹ چھوی پکھ وُن
گرٹ کول پکھ وُن تھک چھوس نہ کینه
گھرٹ کھارہ پهل غل پکھ وُن نشانس
آلوت پیران شیوه شنکره سی

فر فر کیازہ چھوک وُن دوان پانس
ترا و فکھ تھ غسم روز خوش شری

سو همه ورت چان راجھ پان پانس

آلوت پیران شیوه شنکره سی

ایشانسی پیٹھ چھو کر تھ منیر و هیانس
شیشه ناگ پان پانه آلوت تھ پان

ماسه موکھ اتت کره وُن تره پانس
آکوت پیران شیوه شکره سی

اندری رُوزت پیران تره پانس
نبری چھٹنگ چھوی نہ ابه پیرای!

انگه انگه پانے اوچھ وُن تره پانس
آکوت پیران شیوه شکره سی

سوهمه هیراه اُتھه ژری پانس
او مک پاو اُتھه چھه کیاہ شوچه دار

شیوه تره پاوپت پیروت تره پانس
آکوت پیران شیوه شکره سی

تا بهتھانه پیتھه شیشه ناگ تره پانس
پاوه پاوه اندانه تره آکوت پان

شیرس تره راجھه سوی ماسه موکھه تھابس
آکوت پیران شیوه شکره سی

بندش چھه نه کینه تره کره کس تھانس
آزاد چھوک تره اون کره نوی نه کینه

سوهم چھو پیران چون او مہ کس نشانس
آکوت پیران شیوه شکره سی

سوداہ ژہ آمت پنے نس پانس
 بیہ کانہہ چھوی نہ غم پوشت تھی
 کرہ مک باگ دور روکت ژہ پانس
 آت پیران شیوہ شکرہ سی

ای چھ ورت تہ ست ژہ باسان پانس
 پیرج و تھ چھ ای آخر کار !
 کہہ وچہ پنے نے کھتھی ژہ پانس
 آت پان شیوہ شکرہ سی

اوچھ ون ژہ جان پٹھ پنے نس پانس
 چھایا یہ سارے گجہ روٹ نہ کینہ
 ستہ کوی سوداہ پری ون ژہ پانس
 آت پیران شیوہ شکرہ سی

او مک یہ گیناہ گیوہ ون ژہ پانس
 تنھک چھوی نہ دودھ تہ رات ستورس
 امہ کوی امرت نہ چوت پانس
 آت پیران شیوہ شکرہ سی

شیرہ چھی پپوشہ باغہ ژہ فو لمٹ
 سوربہ تہ چندرمہ تہ پیرلان ات
 دھیانہ دھاریہ مت اتھ منتر ژہ پانس
 آت پیران شیوہ شکرہ سی

اوم شیوه شمیو پرتقی ژه پانس
 آنوان ژه پانس پنه نوی پان
 سو همه در چ کن گت کران پانس
 آت پیران شیوه شنکره سی
 وقتاه جان پانچ کورمختس پانس
 کیول اکھ اوم پت کن ژی
 پشرت پانس جان جانانس
 آت پیران شیوه شنکره سی
 دس شاس سورته سبت شوپانس
 کینه نه تس کام اون جهانس سبت
 پنه نس حاس سبت مت پانس
 آت پیران شیوه شنکره سی
 اوم ترست



دِهه کوی اجهیمان تراوت ژه پنه نوی
 فر فر اته مننه سنه نوی کیاہ
 اوم چھوک پانے سوهم ژه پنه نوی
 بولہ للہ ناؤن ژه شیوہ شکر

دوہ تہ رات پانے زاگ صحت ژه پنه فی
 زولہ هننه نہ کام اون روز ہوشیار
 اوم سوهم شیوہ ہیومت ژه گنہ نوی
 بولہ للہ ناؤن ژه شیوہ شکر

سوهم ونہ ون بوزان ژه کنہ وی
 سنہ تھی اته مننه ژه دوہ کیورات
 پکھ ون یہ کاروان اته کیاہ سنہ نوی
 بولہ للہ ناؤن ژه شیوہ شکر

کایا چھ بیون چان، پیران پانہ دمنہ فی
 دمنہ فی هننه چھنہ فرصت اته

سوہمہ پورہ نے اوسان چھ دمہ نی
لولہ للہ ناؤن ژہ شیوہ شنکر

دمہ دمہ جس چھوی ژہ پنے من دمہ تی
دم کرہ نوی چھوی اون ژہ کینہہ کال

دمہ دار دمہ کوی ہوش چھوی ژہ پنے نوی
لولہ للہ ناؤن ژہ شیوہ شنکر

ماج، مہول، بینہ، بوی پانس ژہ پنے نوی
نر آکارہ کوی ژہ آکار چھوک
جانہ کس جہانس کت اون ژہ سہ نوی
لولہ للہ ناؤن ژہ شیوہ شنکر

دمہ چے دوہہ رایہ اوم ژری ونہ نی
گنزران پانے چھو سوہمہ اتھ
حس تھو اتھ کن بیہ کیاہ ونہ نوی
لولہ للہ ناؤن ژہ شیوہ شنکر!

شُنه کوی پیه آلوده رای پنه فی
 امه کوی مالک پانه بشوه ناتمه
 شن چھوک تزه پانه شبدته پنه نوی
 لوله لله ناؤن تزه شیوه شکر

شُنه منزه امت شن چھوی بنه نوی
 کره کیاہ منزته پون - نار بهیہ وار
 وقتس پیٹھ گزهن گرہ ام پنه نوی
 لوله لله ناؤن تزه شیوه شکر

کتہ چھوک کیاہ چھوی باسان پنه نوی
 کوئے منزه چھوی نه اؤن چونوی میل
 بیون چھوک حسہ تے نون کیاہ ونه نوی
 لوله لله ناؤن تزه شیوه شکر

ویراگہ متہ سی منزه تھی سنہ فی
 کتہ اؤن دھنہ دیار باسان لولہ

لے چھ لے اور نے اتھ سنہ نی
لولہ للہ ناون ژہ شیوہ شنکر

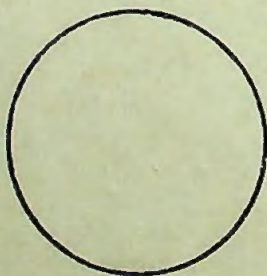
مُجرت موکل چمت ژری پنہ نوی
لیدایہ وچھ وچھ چھوک میوان داد
داد ھیت تہ اور کن توتہ کنہ نہ سنہ نوی
لولہ للہ ناون ژہ شیوہ شنکر !

فولت یہ باغ بیون رنگ اتھ پنہ نوی
اکھ اکھ پوش اوم سوہم پیران
ویہ ہار امہ کوی بیون چھوی ژہ پنہ نوی
لولہ للہ ناون ژہ شیوہ شنکر

سن سن سنہ رس تھاہ چھو نہ نہ نی
نہ کتہ اور یور پانس ژہ سن
سنہ تہ اوگہ نیار باسان پنہ نوی
لولہ للہ ناون ژہ شیوہ شنکر

دس شاس کر بس تامت تره دته نوی
 ننه نوی جان چھونه سر بازار
 سره سی و اشکاف ادنه چھونه کره نوی
 لوله لله ناوون تره شیوه شکر!

نختم شد



روبی پرتنگی پری

جامع مارکیٹ جامع مسجد پری نگر